WED.15.May.2024
VOLUME:19 NO: 124
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 15/مئی 2024
جلد:19 شمارہ 124
6/ذی القعدہ 1445ھ
قیمت:3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui(M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ملک کی سیاست میں

مودی کے نام کا باب ختم ہونے جا رہا ہے: سنجے راؤت

ممبئی: 14/مئی (ایجنسیز) شیوسینا لیڈر سنجے راؤت نے وارانسی پارلیمانی سیٹ سے وزیر اعظم نریندر مودی کی نامزدگی اور ان کی جانب سے کئے گئے روڈ شو پر طنز کیا۔ انہوں نے اسے وزیر اعظم کی آخری نامزدگی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب بھی کسی بڑے لیڈر کی الوداع ہوتی ہے تو بڑی تعداد میں لوگ اس میں شریک ہوتے ہیں۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم مودی نے منگل کو پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس سے پہلے انہوں نے پیر کو بابا وشوناتھ دھام میں پوجا کرنے کے بعد ایک عظیم الشان روڈ شو کیا تھا۔ اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ اور بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری نے کاشی ہندو یونیورسٹی کے سنگھ دوار میں مہامانا مدن موہن مالویہ کے مجسمے پر پھول چڑھانے کے بعد نکالے گئے روڈ شو میں شرکت کی۔ شیوسینا یو بی ٹی کے لیڈر سنجے راؤت نے اس روڈ شو پر طنز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بار بار اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کا آخری الیکشن ہے۔ یہ ان کی الوداعی یاترا تھی۔ اس بار انہیں وارانسی میں فتح کا جھنڈا لہرانے کے لیے جدوجہد کرنی ہوگی۔ اب ملک کی سیاست میں نریندر مودی کے نام کا باب ختم ہونے جا رہا ہے۔ بی جے پی اس الیکشن میں 200 کا ہندسہ بھی عبور نہیں کر پائے گی۔ خیال رہے کہ پی ایم مودی نے وارانسی سے تیسری بار پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ اس سے پہلے وہ 2014 اور 2019 میں بھی کاغذات نامزدگی داخل کر چکے ہیں۔ اس سے پہلے سی ایم کیجریوال نے بھی کہا تھا کہ یہ پی ایم مودی کا آخری الیکشن ہوگا۔ حال ہی میں، انہوں نے کہا تھا، ''اگر بی جے پی اس بار انتخابات جیت بھی جاتی ہے، تو نریندر مودی وزیر اعظم کی کرسی پر نہیں بیٹھیں گے۔ اس بار امت شاہ وزیر اعظم بننے جا رہے ہیں۔ پی ایم مودی امیت شاہ کے لیے ووٹ مانگ رہے ہیں۔'' اس کے جواب میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے حیدرآباد میں ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا، ''وزیر اعظم کی کرسی پر صرف نریندر مودی ہی بیٹھیں گے۔ کیجریوال کو اس بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے!''

انڈیا اور ایران کے درمیان چابہار بندرگاہ کے

نئے معاہدے پر امریکہ کی تجارتی پابندیوں کی دھمکی

واشنگٹن: 14/مئی (ایجنسیز) امریکہ نے ایران کے ساتھ کاروباری معاہدے پر انڈیا کو ممکنہ تجارتی پابندیوں کی دھمکی دی ہے۔ یہ انتباہ ایک ایسے وقت میں جاری کی گئی ہے جب انڈیا نے تہران کے ساتھ ساحلی شہر چابہار میں واقع ایک بندرگاہ کو 10 سال تک چلانے کا معاہدہ کیا ہے۔ انڈیا نے 2016 کے دوران علاقائی اہمیت کے حامل چابہار پورٹ کی تعمیر کا معاہدہ کیا تھا۔ یہ بندرگاہ پاکستان کی ایران کے ساتھ سرحد کے پاس واقع ہے۔ پیر کو انڈیا اور ایران کے مابین بندرگاہ کو چلانے کا طویل مدتی معاہدہ طے پایا تھا۔ اگرچہ انڈین حکام نے اس معاہدے کو انڈیا اور ایران کے درمیان تعلقات کے حوالے سے ایک 'تاریخی لمحہ' قرار دیا تاہم امریکہ بظاہر اس پر خوش نہیں۔ امریکہ نے گذشتہ تین برس کے دوران ایران سے متعلق کمپنیوں اور اداروں پر 600 سے زیادہ تجارتی پابندیاں عائد کی ہیں۔ منگل کو ایک پریس بریفنگ کے دوران امریکی محکمہ خارجہ کے نائب ترجمان ودانت پٹیل سے اس معاہدے کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ ایران پر امریکی پابندیاں ابھی بھی لاگو ہیں اور واشنگٹن ان پر مسلسل عملدرآمد کرواتا رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ 'کوئی بھی ادارہ یا کمپنی جو ایران کے ساتھ کاروباری معاہدے کرنا چاہتی ہے، انھیں اس کے ممکنہ خطرات اور ممکنہ تجارتی پابندیوں کے حوالے سے آگاہ رہنا چاہیے۔' انڈیا نے اس بیان پر تاحال کوئی ردعمل نہیں دیا۔ خیال رہے کہ انڈیا نے 2018 کے اواخر میں اس بندرگاہ کا کنٹرول سنبھالا تھا۔ بعض مبصرین کا خیال ہے کہ انڈیا پاکستان میں کراچی اور گوادر کی بندرگاہوں کو بائی پاس کرنے کے لیے ایران کے جنوب مشرقی ساحل پر چابہار بندرگاہ کا ایک حصہ تیار کر رہا ہے اور چابہار کے راستے اپنا تجارتی سامان ایران، وسطی ایشیائی ممالک اور افغانستان کو برآمد کر رہا ہے۔

پرینکا گاندھی کی بیٹی کی جائیداد پر متنازعہ ٹویٹ، کانگریس نے مقدمہ دائر کرایا

شملہ: 14/مئی (ایجنسیز) کانگریس کی قومی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کی بیٹی کی جائیداد کے بارے میں متنازعہ پوسٹ کرنے پر پولیس نے ایک شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ کانگریس نے جھوٹے اور بے بنیاد پوسٹ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے اس شخص کے خلاف شکایت درج کرائی ہے اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس نے اس پر مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔ یہ معاملہ دارالحکومت شملہ میں سامنے آیا ہے۔ چھوٹا شملہ کے رہنے والے کانگریس پارٹی کے سینئر کارکن پرمود گپتا نے پولیس سے شکایت کی ہے کہ 10 مئی کو انوپ ورما نامی شخص نے اپنے ٹویٹر ہینڈل سے محترمہ پرینکا گاندھی کی بیٹی مرایا واڈرا کے نام پر 3000 کروڑ روپے کے اثاثے ہونے کا جھوٹا اور بے بنیاد ٹویٹ کیا ہے۔ اس کے ذریعے لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر عام لوگوں کے درمیان کانگریس پارٹی کی شبیہ کو خراب کرنے کی مہم چلائی گئی ہے۔ انہوں نے شکایت میں کہا ہے کہ انوپ ورما نے یہ پوسٹ پارلیمانی انتخابات کے دوران کیا ہے، تاکہ اس طرح کی جعلی اور جھوٹی پوسٹ سے کانگریس کی ساکھ پر برا اثر پڑے۔ لوگوں کے ذہنوں میں کانگریس کے تئیں نفرت کا جذبہ پیدا ہو اور انہیں انتخابات میں نقصان بھی اٹھانا پڑے۔ شکایت کے مطابق یہ پوسٹ غلط حقائق پر مبنی ہے اور اس سے کانگریس کی سابق قومی صدر سونیا گاندھی اور مسز واڈرا کی ساکھ کو ٹھیس پہنچی ہے۔ شکایت کنندہ نے کہا ہے کہ مذکورہ شخص کے جھوٹی اور من گھڑت پوسٹ کی وجہ سے ہماچل پردیش کے کانگریس کارکنوں کے ساتھ ساتھ عام لوگوں میں بھی کافی غصہ ہے۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر چھوٹا شملہ تھانے میں آئی پی سی کی دفعہ 153، 469، 500 اور 505 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور کارروائی کی جا رہی ہے۔

سپریا بھاردواج کانگریس کی نئی نیشنل میڈیا کوآرڈینیٹر مقرر

نئی دہلی: 14/مئی (ایجنسیز) کانگریس نے منگل کو سپریہ بھاردواج کو پارٹی کا نیا نیشنل میڈیا کوآرڈینیٹر مقرر کیا ہے کانگریس کے میڈیا اور پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے آج یہاں یہ اطلاع دی۔ کھیڑا نے کہا کہ بھاردواج کی تقرری فوری اثر سے عمل میں آئے گی قابل ذکر ہے کہ کانگریس کی سابق نیشنل میڈیا کوآرڈینیٹر رادھیکا کھیڑا نے چھتیس گڑھ کے میڈیا ونگ کے سربراہ اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ جھگڑے اور باہمی الزامات اور جوابی الزامات کے پیش نظر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ محترمہ کھیڑا بعد میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شامل ہو گئیں۔ یہ عہدہ ان کے استعفیٰ اور انحراف کے بعد خالی ہوا تھا۔

سپریم کورٹ نے پروفیسر مرزا بیگ کے خلاف درج ایف آئی آر کو کیا رَد

نئی دہلی: 14/مئی (ایجنسیز) مدھیہ پردیش واقع اندور لاء کالج سے متعلق ایک متنازعہ کتاب معاملے میں سپریم کورٹ نے آج انتہائی اہم فیصلہ سنایا۔ عدالت عظمیٰ نے کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مرزا معزز بیگ کو راحت دیتے ہوئے ان کے خلاف مجرمانہ کارروائی اور ایف آئی آر کو رد کر دیا ہے۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے ڈاکٹر مرزا بیگ کے خلاف مجرمانہ کارروائی پر عبوری روک لگانے سے انکار والے ہائی کورٹ کے فیصلے پر فکر مندی بھی ظاہر کی۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے گزشتہ 26 اپریل کو پروفیسر بیگ کو پیشگی ضمانت دے دی تھی۔ پروفیسر کا الزام تھا کہ جب وہ اندور کے سرکاری لاء کالج میں اسسٹنٹ پروفیسر تھے تب لائبریری میں ایک ایسی کتاب ملی تھی جس میں مبینہ طور پر ہندوؤں کے خلاف باتیں موجود تھیں۔ اس کے بعد پروفیسر کے خلاف دو مذاہب کے درمیان نفرت پھیلانے کا معاملہ درج کیا گیا۔ پروفیسر بیگ نے اس معاملے میں سب سے پہلے تو پیشگی ضمانت کے لیے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا، لیکن وہاں سے انھیں راحت نہیں ملی۔ پھر وہ سپریم کورٹ پہنچے۔ یہاں جسٹس اے ایس بوپنا اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے پروفیسر بیگ کو پیشگی ضمانت دے دی۔ جب آج اس معاملے پر جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے سماعت کی تو واضح لفظوں میں کہا کہ ''مدھیہ پردیش کی حکومت ایسے معاملے میں ظلم کرنے کے لیے اتنا بے قرار کیوں ہے؟ یہ کتاب نصاب کے بارے میں ہے، سپریم کورٹ کے لائبریری میں بھی مل سکتی ہے۔''

وارانسی میں کاغذات نامزدگی داخل کرنے پہنچے

وزیر اعظم مودی سے کانگریس نے پوچھے تلخ سوالات

وارانسی: 14/مئی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے وارانسی لوک سبھا سیٹ سے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کر دئے ہیں۔ دریں اثنا، کانگریس پارٹی نے ان سے کئی تلخ سوال پوچھے ہیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے گنگا گندگی، گاؤں کی بدحالی، مہاتما گاندھی کی وراثت سے متعلق سوالات پوچھے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے وزیر اعظم مودی کے 'جملوں' کی تصیلات بھی پیش کی ہیں۔ جے رام رمیش نے ایکس پر لکھا، ''نامزدگی داخل کرنے سے پہلے رخصت پذیر وزیر اعظم کو وارانسی میں اپنی ناکامیوں پر جواب دینا چاہیے۔ آج کے سوالات: 20000 کروڑ روپے خرچ کرنے کے بعد گنگا مزید گندی کیوں ہو گئی ہے؟ وزیر اعظم نے وارانسی کے گاؤوں کو ان کے حال پر کیوں چھوڑ دیا، جنہیں انہوں نے گود لیا تھا؟ وزیر اعظم وارانسی میں مہاتما گاندھی کی وراثت کو تباہ کرنے پر کیوں آمادہ ہیں؟'' نریندر مودی جب 2014 میں وارانسی آئے تو انہوں نے کہا کہ ماں گنگا نے مجھے بلایا ہے۔ انہوں نے مقدس گنگا کو زندہ کرنے کا وعدہ کیا۔ اقتدار میں آنے کے فوراً بعد، انہوں نے پہلے سے چل رہے مشن گنگا کا نام بدل کر نمامی گنگا رکھ دیا۔ مشن گنگا کے دو بڑے مقاصد تھے: نرمل گنگا اور اویرل گنگا۔ وزیر اعظم مودی نے گنگا کے قدرتی بہاؤ کو بحال کرنے کے مقصد کو مکمل طور پر ترک کر دیا ہے۔ منموہن سنگھ حکومت نے گنگا پر ریاستی اور مرکزی حکومت کے اقدامات کو مربوط کرنے کے لیے 2009 میں نیشنل گنگا ریور بیسن اتھارٹی قائم کی تھی۔ اس اہم ادارے کو وزیر اعظم نے نیشنل گنگا ریور کونسل کا نام بھی دیا اور پھر اسے دس سال کے لیے بیک برنر پر رکھا گیا۔ بالآخر سات آئی آئی ٹی کا ایک کنسورشیم اکٹھا ہوا اور دریائے گنگا کے طاس کے تحفظ اور از سر نو تعمیر کے لیے گنگا ریور بیسن ایکشن پلان کی سفارش کی۔ کئی جلدوں کی حتمی رپورٹ مودی حکومت کو پیش کی گئی لیکن اس رپورٹ پر بھی کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ وزیر اعظم نے سابقہ حکومتوں کے کام کو آگے بڑھانے اور ماہرین کی رائے سننے کے بجائے اپنی کوششیں دوبارہ شروع کرنے میں کروڑوں روپے خرچ کر دیے۔ انہوں نے مکمل طور پر پانی صاف کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کا انتخاب کیا، خاص طور پر سیوریج ٹریٹمنٹ (جو بجٹ کا 80 فیصد بنتا ہے)۔ پچھلے دس سالوں میں اس پر 20000 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں جس سے بڑے پیمانے پر بدعنوانی اور بدانتظامی کا انکشاف ہوا ہے۔ دس سال بعد نتیجہ دیکھیں: آلودہ دریا کے علاقوں کی تعداد 51 سے بڑھ کر 66 ہو گئی ہے۔ 71 فیصد مانیٹرنگ سٹیشنوں نے خطرناک بیکٹیریا کو محفوظ سطح سے 40 گنا تک رپورٹ کیا۔ اب پانی میں اینٹی بائیوٹک مزاحم بیکٹیریا پائے جانے لگے ہیں۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ٹیکس دہندگان کے 20 ہزار کروڑ روپے کہاں گئے؟ کتنی کرپشن اور بدانتظامی ملوث ہے؟ وارانسی کے لوگ ایسے شخص پر کیسے بھروسہ کر سکتے ہیں جس نے ماں گنگا کی بھی توہین کی ہو؟ وارانسی شہر سے باہر 8 گاؤں ہیں، جنہیں سبکدوش ہونے والے وزیر اعظم کے ذریعہ گود لینے کی بدقسمتی حاصل ہوئی۔ مارچ 2024 کی ایک زمینی رپورٹ میں پتا چلا کہ اسمارٹ اسکولوں، صحت کی سہولیات اور رہائش کے لمبے وعدوں کے باوجود، ان دیہاتوں میں 10 سالوں میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ ڈومری گاؤں میں لوگوں کے پاس مستقل مکان بھی نہیں ہے۔ ناگے پور گاؤں کی سڑکیں بہت خستہ ہیں۔ جوگا پور اور جے پور میں دلت برادریوں کے پاس نہ تو بیت الخلاء ہے اور نہ ہی پانی۔ پرم پور گاؤں ایسا لگتا ہے جیسے اسے نل کے پانی کی اسکیم سے مکمل طور پر چھوڑ دیا گیا ہو۔ وزیر اعظم مودی کے ذریعہ گود لیے گئے گاؤں کی حالت ان کی خدمت کے جذبے کے بارے میں بہت کچھ بتاتی ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے گود لیے ہوئے گاؤں کیوں چھوڑے ہیں؟ کیا یہ مودی کی گارنٹی کی اصل شکل ہے؟ سب جانتے ہیں کہ سبکدوش ہونے والے وزیر اعظم کا نظریہ گاندھی کا نہیں، بلکہ گوڈسے کا ہے۔ انہوں نے بابائے قوم کے تئیں اپنی نفرت اس حد تک بڑھا دی ہے کہ انہوں نے آچاریہ ونوبا بھاوے کی طرف سے شروع کی گئی اور ڈاکٹر راجندر پرساد، لال بہادر شاستری اور جے پرکاش نارائن جیسی شخصیات سے وابستہ سروسیوا سنگھ کو تباہ کر دیا۔ 1955 سے قومی خدمت کے میدان میں مصروف سروسیوا سنگھ وارانسی ریلوے اسٹیشن کے قریب 13 ایکڑ اراضی پر چل رہی تھی۔ اس کے پاس ملکیت کے مکمل کاغذات تھے، پھر بھی اگست 2023 میں اسے بے دخل کر دیا گیا اور زمین ہندوستانی ریلوے نے اپنے قبضے میں لے لی۔ اس احاطے کا صرف ایک کونا جہاں گاندھی ودیا سنستھان واقع ہے اچھوت رہ گیا ہے کیونکہ اس پر پہلے ہی آر ایس ایس کا قبضہ ہے۔ وزیر اعظم بیرون ملک گاندھی جی کی شبیہ چمکانے کے لیے ان کی تعریف کرتے ہیں، جب کہ اپنے ملک میں وہ گاندھی جی کے اداروں کو تباہ کر رہے ہیں، ایسی منافقت کیوں؟ کیا وہ کھلے عام تسلیم کر سکتے ہیں کہ وہ گاندھی کے بجائے گوڈسے پر یقین رکھتے ہیں؟

'یوگا گرو رام دیو نے یوگا کے لیے بہت کچھ کیا

لیکن یہ معاملہ الگ'، گمراہ کن اشتہار معاملہ پر سپریم کورٹ کا بیان

نئی دہلی: 14/مئی (ایجنسیز) 'پتنجلی' کے گمراہ کن اشتہار معاملہ پر آج سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی جہاں یوگا گرو بابا رام دیو اور آچاریہ بالاکرشن بھی پیش ہوئے۔ اس دوران پتنجلی کی طرف سے پیش وکیل نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ انھوں نے ان مصنوعات کی فروخت روک دی ہے جن کے لائسنس رد ہو گئے تھے۔ اس پر جسٹس ہما کوہلی نے کہا کہ 'پتنجلی' کو ایک حلف نامہ داخل کر ان مصنوعات کے اسٹاک سے متعلق جانکاری دینی ہوگی۔ ساتھ ہی 'پتنجلی' کی طرف سے دیے گئے اشتہارات سے متعلق تین ہفتہ کے اندر حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔ آج ہوئی سماعت کے دوران عدالتی حکم کی خلاف ورزی سے متعلق ایک معاملہ میں دو رکنی بنچ نے فیصلہ محفوظ رکھ لیا ہے۔ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ ''رام دیو نے یوگا کے لیے بین الاقوامی سطح پر بہت کچھ کیا ہے، لیکن یہ معاملہ الگ ہے۔ چونکہ معاملہ دوا خریدنے والے صارفین سے جڑا ہوا ہے، اس لیے لاپروائی نہیں کی جا سکتی۔'' اب آگے سپریم کورٹ میں رام دیو اور بالاکرشن کو پیش نہیں ہونا ہوگا کیونکہ بنچ نے انھیں پیشی سے چھوٹ دے دی ہے۔ اس سے قبل کی سماعت میں عدالت نے پتنجلی کی ان مصنوعات کو فروخت کرنے پر روک لگا دی تھی جس کا لائسنس اب منسوخ ہو چکا ہے۔ عدالت نے پتنجلی کے پروڈکٹ کا اشتہار کرنے والے لوگوں اور اداروں کے لیے بھی 6 نکات پر مشتمل گائیڈ لائن جاری کیا تھا۔ عدالت نے اس معاملے میں اتراکھنڈ حکومت کو پھٹکار بھی لگائی تھی۔ سپریم کورٹ نے صاف لفظوں میں کہا تھا کہ ریاستی حکومت نے ہریدوار کی کمپنی پر کارروائی نہیں کی۔

انتخابی تشہیر کی سرگرمیوں کے درمیان راہل گاندھی نے سیلون میں بنوائی داڑھی

رائے بریلی: 14/مئی (ایجنسیز) اتر پردیش کی رائے بریلی لوک سبھا سیٹ سے کانگریس امیدوار راہل گاندھی ان دنوں اتر پردیش میں سرگرمی کے ساتھ انتخابی تشہیر کر رہے ہیں۔ گزشتہ روز وہ رائے بریلی میں تھے جہاں مختلف مقامات پر انھوں نے عوام سے ملاقات کی اور جلسۂ عام سے خطاب بھی کیا۔ انتخابی تشہیر کی ان سرگرمیوں کے درمیان وہ رائے بریلی میں اچانک ایک حجام کی دکان (سیلو) پہنچ گئے اور حجام سے کہا کہ ان کی داڑھی بنا دیں۔ یہ دکان پر موجود حجاموں کے لیے ایک خوشگوار لمحہ تھا جب راہل گاندھی نے نہ صرف وہاں اپنی داڑھی چھنٹوائی (ٹرمنگ)، بلکہ مختلف موضوعات پر ان سے گفتگو بھی کی۔ راہل گاندھی نے سیلون میں داڑھی ٹرمنگ کرواتے ہوئے کچھ تصویریں سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک پر شیئر کی ہیں اور ساتھ ہی لکھا ہے کہ ''رائے بریلی میں ریلیوں کے درمیان بھائی کی دکان پر تھوڑی بیرڈ ٹرمنگ (داڑھی بنوانا) کروالی۔ تھوڑی گرمی سے راحت بھی مل گئی اور لگے ہاتھ موجودہ حالات، ان کی خواہشات پر دلچسپ بات چیت بھی ہوگئی۔''

بھیما-کوریگاؤں تشدد: سپریم کورٹ نے گوتم نولکھا کو دی راحت، ضمانت پر رِہائی کا حکم

نئی دہلی: 14/مئی (ایجنسیز) بھیما-کوریگاؤں تشدد معاملے میں سپریم کورٹ نے سماجی کارکن گوتم نولکھا کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے گوتم نولکھا کی عمر کو توجہ میں رکھتے ہوئے اور کیس میں جاری ٹرائل کے جلد پورا نہ ہونے کو پیش نظر رکھتے ہوئے گوتم نولکھا کو ضمانت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ عدالت کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس معاملے میں دیگر ملزمین کو بھی ضمانت دی جا چکی ہے۔ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ گوتم نولکھا چار سال سے بھی زیادہ مدت سے جیل میں بند ہیں اور اس معاملے میں ابھی تک الزامات طے نہیں کیے گئے ہیں۔ ایسے میں مقدمہ میں لگنے والے طویل وقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے عدالت نے نولکھا کو ضمانت دے دی۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے گوتم نولکھا کو ان کے گھر پر نظربندی کے دوران ان کی سیکورٹی پر خرچ ہوئے 20 لاکھ روپے کی ادائیگی کا بھی حکم دیا۔ قابل ذکر ہے کہ گوتم نولکھا کو ایلگر کونسل معاملہ میں 14 اپریل 2020 کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے بعد گزشتہ سال نومبر میں سپریم کورٹ نے انھیں نوی ممبئی واقع ان کے گھر میں نظر بند رکھنے کا حکم دیا تھا۔ گزشتہ سال دسمبر میں بامبے ہائی کورٹ نے بھی گوتم نولکھا کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا تھا۔ حالانکہ جانچ ایجنسی این آئی اے کی اپیل پر ہائی کورٹ نے اپنے حکم پر ہی تین ہفتوں کے لیے روک لگا دی تھی۔ 5 جنوری کو سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے حکم پر جاری اسٹے کو اپنے اگلے حکم تک جاری رکھنے کی ہدایت دی تھی۔

حکومت ہند نے 1000 ٹھگوں کی اسکائپ آئی ڈی کو کیا بلاک

ہزاروں سِم کارڈ کے خلاف بھی ہوئی کارروائی

نئی دہلی: 14/مئی (ایجنسیز) حکومت ہند نے ملک میں تیزی سے بڑھ رہے ڈیجیٹل اریسٹ اور بلیک میلنگ کے واقعات کے خلاف سخت قدم اٹھایا ہے۔ حکومت نے 1000 اسکائپ آئی ڈی کو بلاک کر دیا ہے اور ساتھ ہی اس طرح کی دھوکہ دہی میں شامل ہزاروں سم کارڈ کو بھی بلاک کر دیا ہے۔ حکومت نے اس کے لیے مائیکروسافٹ کے ساتھ شراکت داری کی ہے اور یہ کارروائی انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سنٹر (آئی 4 سی) کی طرف سے کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزارت داخلہ کے تحت انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیٹر سنٹر (آئی 4 سی) ملک میں سائبر کرائم سے نمٹنے کے لیے سرگرمیوں کی ہم آہنگی پر توجہ دیتا ہے۔ وزارت داخلہ سائبر دھوکہ دہی سے نمٹنے کے لیے دیگر وزارتوں اور ان کی ایجنسیوں، آر بی آئی اور دیگر اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ آئی 4 سی دھوکہ دہی کے معاملوں کی شناخت اور جانچ کے لیے ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام خطوں کے پولیس افسران کو اِنپٹ و تکنیکی مدد بھی فراہم کر رہا ہے۔ آئی 4 سی نے مائیکروسافٹ کی مدد سے بلیک میلنگ اور ڈیجیٹل اریسٹ جیسی سرگرمیوں میں شامل 1000 سے زیادہ اسکائپ آئی ڈی کو بلاک کیا ہے جو ایسی سرگرمیوں کے خلاف ایک بڑا قدم ہے۔ اسکائپ ایک ویڈیو کالنگ ایپ ہے جو کہ مائیکروسافٹ سے جڑا ہوا ہے۔ اسکائپ آئی ڈی کے علاوہ ایسے دھوکہ بازوں کے ذریعہ استعمال کیے جانے والے سم کارڈ، موبائل اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو بھی بلاک کیا گیا ہے۔ اسکائپ پر یہ کارروائی اس لیے ہوئی کیونکہ ابھی تک ڈیجیٹل اریسٹ کے جتنے بھی معاملے سامنے آئے ہیں، ان میں اسکائپ کا ہی استعمال کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ڈیجیٹل ایرسٹ بلیک میلنگ کا ایک جدید طریقہ ہے۔ ڈیجیٹل ایرسٹ اسکیم کے شکار وہی لوگ ہوتے ہیں جو زیادہ تعلیم یافتہ اور زیادہ ہوشیار ہوتے ہیں۔ ڈیجیٹل ایرسٹ کا سیدھا مطلب ایسا ہے کہ کوئی آپ کو آن لائن دھمکی دے کر ویڈیو کالنگ کے ذریعہ آپ پر نظر رکھ رہا ہے۔ ڈیجیٹل اریسٹ کے دوران سائبر ٹھگ نقلی پولیس افسر بن کر لوگوں کو دھمکاتے ہیں اور اپنا شکار بناتے ہیں۔

'مودی ہیں تو مہنگائی، بے روزگاری اور کسانی پر جی ایس ٹی ممکن ہے': کھڑگے

مہاراج گنج: 14/مئی (ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے آج اتر پردیش کے مہاراج گنج میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس دوران انھوں نے بی جے پی اور آر ایس ایس کے نظریات پر بھی حملہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''بی جے پی-آر ایس ایس کا نظریہ غریبوں، پسماندوں، دلتوں، قبائلیوں کو کچلنے والا ہے۔ بی جے پی جمہوریت اور آئین کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ آئین ختم ہو گیا تو عوام غلام بن جائے گی۔ عوام کے بنیادی حقوق نہیں بچیں گے اور ریزرویشن بھی ختم ہو جائے گا۔ لیکن کانگریس ایسا کبھی نہیں ہونے دے گی۔'' جلسۂ عام میں جمع زبردست بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے کھڑگے نے اپنی وہ بات دہرائی کہ اگر بی جے پی پھر سے مرکز میں آئی تو آئندہ انتخابات نہیں ہوں گے۔ نہ ہی کوئی دلت امیدوار ہوگا، نہ کوئی پسماندہ امیدوار ہوگا، نہ کوئی قبائلی امیدوار ہوگا اور نہ کوئی خاتون امیدوار ہوگی۔ پی ایم مودی کے خلاف حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ''راہل گاندھی کو پی ایم مودی شہزادہ بولتے ہیں۔ راہل گاندھی تو غریبوں کا راجہ ہے۔ انھوں نے کنیا کماری سے کشمیر تک اور منی پور سے ممبئی تک یاترا کی۔ لوگوں سے مل کر ان کے مسائل کو سنا اور اس بنیاد پر کانگریس نے انتخابی منشور تیار کیا۔'' کانگریس صدر نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ کانگریس نے ملک میں بڑے بڑے پبلک سیکٹر اور کارخانے بنا کر لاکھوں لوگوں کو روزگار دیا۔ اب وزیر اعظم مودی انھیں فروخت کر رہے ہیں۔ یہ فروخت کرنے والی حکومت ہے۔ نریندر مودی نے امیروں کا 16 لاکھ کروڑ روپے کا قرض معاف کر دیا، لیکن غریبوں اور کسانوں کا قرض معاف نہیں کیا۔ یو پی اے حکومت کے دوران کسانوں کا 72 ہزار کروڑ روپے کا قرض معاف کیا گیا تھا، لیکن مودی حکومت کسانوں اور غریبوں کی طرف دھیان نہیں دیتی۔ مودی حکومت نے 500 کلومیٹر کی بلیٹ ٹرین کے لیے جاپان سے ایک لاکھ کروڑ روپے کا قرض لیا تھا، وہ بلیٹ ٹرین کہاں ہے کسی کو نہیں معلوم۔ عوام سے لوک سبھا انتخاب میں انڈیا اتحاد کے امیدواروں کو کثیر ووٹوں سے کامیاب بنانے کی اپیل کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ بی جے پی 'مودی ہے تو ممکن ہے' کا نعرہ دیتی ہے۔ لیکن اگر مودی ہے تو مہنگائی، بے روزگاری، مہنگا پٹرول-ڈیزل، گیس سلنڈر اور کھیتی-کسانی پر جی ایس ٹی ممکن ہے۔ نریندر مودی سوال کرتے ہیں کہ کانگریس نے آخر 70 سالوں میں کیا کیا! انھیں سمجھنا چاہیے کہ اگر کانگریس نے جمہوریت کو مضبوط نہ کیا ہوتا تو مودی وزیر اعظم نہیں بنتے۔ اتنے سالوں میں ہم نے جمہوریت قائم کیا اور آئین کو محفوظ رکھا۔

دہلی میں کانگریس کے تینوں امیدواروں کے لیے کیجریوال ووٹ مانگیں گے، آج 2 روڈ شو

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے آج ایک اہم جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کل دو روڈ شو کریں گے جس میں دہلی کی 7 میں سے 3 لوک سبھا سیٹوں پر کھڑے کانگریس امیدواروں کے لیے عوام سے ووٹ کی اپیل کریں گے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ انڈیا اتحاد کی پارٹیوں میں ہوئے سمجھوتہ کے تحت کانگریس نے 3 لوک سبھا سیٹوں اور عآپ نے 4 لوک سبھا سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ پوری دہلی میں ساتوں سیٹوں پر انڈیا اتحاد کے کارکنان متحد ہو کر عوام تک پہنچ رہے ہیں اور ساتوں امیدواروں کی حمایت میں تشہیری مہم چلا رہے ہیں۔ اس سے بی جے پی کو لے کر لوگوں میں پیدا غلط فہمی ختم ہو رہی ہے اور دہلی کی عوام انڈیا اتحاد کے امیدواروں کی حمایت میں کھڑی دکھائی دے رہی ہے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کل یعنی بدھ، 15 مئی کو چاندنی چوک لوک سبھا سیٹ سے امیدوار جے پرکاش اگروال، شمال مشرقی دہلی لوک سبھا سیٹ سے امیدوار کنہیا کمار اور شمال مغربی دہلی لوک سبھا سیٹ سے امیدوار ڈاکٹر ادت راج کی حمایت میں دو روڈ شو کریں گے۔ پہلا روڈ شو ماڈل ٹاؤن سے شروع ہوگا اور دوسرا روڈ شو جہانگیر پوری میں ہوگا۔ دہلی کانگریس صدر کا کہنا ہے کہ ''ہمارے کارکنان میں زبردست جوش اور جیت کا جذبہ ہے۔ اب انڈیا اتحاد کے کارکنان اتحاد کا مظاہرہ کر بی جے پی امیدواروں کی شکست یقینی بنائیں گے۔'' دیویندر یادو کا کہنا ہے کہ روڈ شو میں وزیر اعلیٰ کیجریوال کے ساتھ کانگریس امیدوار جے پرکاش اگروال، ڈاکٹر ادت رج اور ڈاکٹر کنہیا کمار بھی موجود رہیں گے۔

مردہ لڑکی کے لیے ضرورتِ رشتہ کا عجیب و غریب اشتہار!

منگلورو: 14/مئی (ایجنسیز) تین دہائی قبل مر چکی لڑکی کے لیے دولہے کی تلاش کا حالیہ اخباری اشتہار دکشن کنڑ میں موضوع بحث ہوا ہے۔ دکشن کنڑ کے پتور میں واقع خاندان نے اس غیر روایتی اشتہار میں اپنی متوفی بیٹی کی شادی کے لیے رشتہ طلب کیا۔ ان کا ماننا ہے کہ ان کی مری ہوئی بیٹی کا غیر شادی شدہ ہونا، ان کی بدقسمتی کی وجہ ہے۔ تیس سال قبل ان کی شیر خوار بیٹی کی المناک موت ہو گئی تھی جس کے بعد خاندان غیر متوقع چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ بزرگوں سے مشورہ پر انہیں بتایا گیا کہ ان کی مری ہوئی بیٹی کی بے چین آتما (روح) ان کے مصائب کی جڑ ہو سکتی ہے۔ اس کی آتما کی شانتی (روح کو سکون پہنچانے) خاندان نے اس کی شادی کرنے کا فیصلہ کیا جو ایک منفرد اور مشکل کوشش ہے۔ 30 سال قبل مر چکی لڑکی کے لیے دلہے کی تلاش کے لیے والدین نے ضلع کے کثیر الاشاعت اخبار میں اشتہار دیا۔ جس میں لکھا گیا کہ 30 سال قبل گزر چکی لڑکی کے لیے رشتہ مطلوب ہے۔ پریتا ماڈوے (روحوں کی شادی) کے لیے نمبر پر کال کریں۔ رشتہ داروں اور دوستوں کی انتھک کوششوں کے باوجود اسی عمر اور ذات کے مناسب دولہے کی تلاش مشکل ہے۔ دل شکستہ والدین نے یہ بات کہی۔ یہ غیر روایتی اشتہار ٹولوناڈو کے دیرینہ رواج کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ علاقہ تین ساحلی اضلاع اور کیرالا کے کاسرگوڑ کے ایک حصے پر مشتمل ہے۔ جہاں مقامی زبان ٹولو بولی جاتی ہے۔ اس علاقہ میں مرے ہوئے افراد کی شادیاں گہری جذباتی اہمیت رکھتی ہیں۔ تولووا قصوں کے ماہرین کے مطابق مرے ہوئے افراد اپنے خاندان سے جڑے رہتے ہیں، ان کی خوشی اور غم میں شریک ہوتے ہیں۔ نتیجتاً کھانے کی پیشکش اور مرے ہوئے افراد کی شادیوں کا رواج ہے۔

مغربی بنگال کے گورنر پر ایک رقاصہ نے لگایا سنگین الزام

کولکتہ: مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس کے لیے مشکلات کم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔ ابھی ایک خاتون کے ذریعہ ان پر لگائے گئے چھیڑ چھاڑ کا الزام سرخیوں میں ہے ہی، اور اب ایک بار ڈانسر یعنی رقاصہ نے گورنر پر بدسلوکی کا سنگین الزام عائد کر دیا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

افضل خان: کیا ایک مسلمان سپہ سالار نے اپنی 63 بیویاں ایک نجومی کی پیش گوئی کی بنیاد پر قتل کی تھیں؟

وقار مصطفیٰ

چبوترے پر قبروں کی سات قطاریں ہیں۔ پہلی چار قطاروں میں گیارہ، پانچویں قطار میں پانچ جبکہ چھٹی اور ساتویں قطار میں سات، سات۔۔۔ اِن قبروں کی کل تعداد 63 ہے۔ یکساں درمیانی فاصلے، سائز اور ڈیزائن سے بظاہر گمان ہوتا ہے کہ یہ ایسے افراد کے لیے بنائی گئیں جنھوں نے ایک ہی عرصے میں وفات پائی۔ قبروں کا چپٹا اوپری حصہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ سب قبریں خواتین کی ہیں۔ قبروں کی زیادہ تعداد کے باوجود 'ساٹھ قبر' کے نام سے جانا جانے والا یہ 'تاریک سیاحتی مقام' انڈیا کی ریاست کرناٹک کے شہر بیجاپور میں ہے۔ یہ شہر 1668 تک عادل شاہی حکمرانوں کا دارالسلطنت تھا۔ اِسی سلطنت کے سپہ سالار افضل خان نے بیجاپور سلطنت کی جنوب میں توسیع میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ سنہ 1659 میں مراٹھا جنگجو، شِواجی کی جانب سے پریشان ہوئے تو اُس وقت کے بیجاپور کے سلطان علی عادل شاہ ثانی نے سپہ سالار افضل خان ہی کو انھیں زیر کرنے کے لیے بھیجا۔ آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا سے منسلک ہنری گوسنز کے مطابق نجومیوں نے افضل خان کو بتایا کہ وہ اس مہم سے زندہ واپس نہیں لوٹ سکیں گے۔ گوسنز نے اپنی کتاب 'بیجاپور: دی اولڈ کیپٹل آف دی عادل شاہی کنگز' میں کہا ہے کہ افضل خان نے اس پیش گوئی پر اتنا یقین کیا کہ اپنے معاملات اِسی کے مطابق نمٹائے۔ سنہ 1905 میں چھپی اس کتاب میں تحریر ہے کہ 'روایت کے مطابق وہ (افضل خان) اپنا مقبرہ اور اُس سے ملحق مسجد اپنی زندگی ہی میں (اپنے محل کے پاس) بنوا رہے تھے۔' 'بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہ دومنزلہ مسجد 1653 میں مکمل ہو گئی تھی۔ (خیال کیا جاتا ہے کہ اوپر کی منزل شاید خواتین کے لیے مخصوص ہو)۔ اس کے محراب میں یہ تاریخ افضل خان کے نام کے ساتھ درج ہے۔ تاہم جب انھیں شِواجی کے خلاف مہم پر نکلنے کا حکم ہوا، اس وقت تک مقبرہ مکمل نہیں ہوا تھا۔'

'بیویوں کو ڈبو کر مارنے کا فیصلہ'

'افضل خان پیش گوئی سے اِس قدر متاثر تھے کہ مہم پر نکلنے کا سال اپنی تاریخِ وفات کے طور پر مقبرے کے کتبے پر لکھوا دیا تھا۔ بیجاپور کو چھوڑتے ہوئے انھوں نے اور ان کی وجہ سے ان کے دوستوں نے بھی تصور کر لیا تھا کہ وہ اب اس شہر میں واپس نہیں آئیں گے۔' 'اسی لیے وہ اپنی بیویوں کو ڈبو کر مارنے کا فیصلہ بھی کر لیتے ہیں۔' انڈیا کے اخبار 'دی ہندو' کے لیے مؤرخ لکشمی شرتھ نے لکھا ہے کہ افضل خان اپنی تمام بیویوں کو ایک ایک کر کے کنویں میں دھکیل دیا تا کہ جنگ میں اُن کی ہلاکت کے بعد وہ کسی اور کے ہاتھ نہ لگ جائیں۔' ان کی ایک بیوی نے فرار ہونے کی کوشش کی، لیکن اسے بھی پکڑ کر مار دیا گیا۔' لیکن ہنری گوسنز کے مطابق 63 خواتین کی قبروں کے علاوہ اس احاطے میں موجود ایک قبر خالی ہے۔ 'شاید ایک یا دو خواتین بچ نکلی ہوں اور خالی قبر اسی بات کی نشان دہی کرتی ہے۔' مؤرخ جادوناتھ سرکار کے مطابق افضل خان کی مہلک مہم کے بارے میں کئی داستانیں اگلے سالوں میں مشہور ہوئیں۔ 'ان میں سے ایک میں کہا گیا کہ افضل خان کو شِواجی کے خلاف مہم پر نکلنے سے پہلے ایک نجومی نے ان کی موت کی پیش گوئی کی تھی۔ اس لیے انھوں نے بیجاپور کے قریب افضل پورہ میں اپنی 63 بیویوں کو قتل کر کے دفن کر دیا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اُن کی موت کے بعد کوئی اور مرد انھیں حاصل نہ کرے۔' محمد انیس الرحمٰن خان کی تحقیق ہے کہ انڈیا کی موجودہ ریاست کرناٹک کے فصیل بند شہر بیجاپور میں الامین میڈیکل کالج کے قریب جنگلات و بیابان کے درمیان ایک پُرانی عمارت کے وسط میں ایک چبوترے پر سات قطاروں میں ایک ہی جیسی کئی قبریں موجود ہیں جو قرب و جوار میں 'ساٹھ قبر' کے نام سے مشہور ہیں۔ 'یہ بھی مشہور ہے کہ یہ تمام ساٹھ قبریں افضل خان کی اُن بیویوں کی ہیں جن کو انھوں نے شِواجی کے ساتھ ایک معرکے سے قبل اپنے ہاتھوں سے اس لیے موت کے گھاٹ اُتار دیا تھا تا کہ افضل خان کی موت کے بعد ان کی بیویوں کے ساتھ کوئی دوسرا شادی نہ کر لے یا اُن کو قیدی بنا کر بے عزت نہ کرے۔' 'افضل خان اپنی بیویوں کے پاس ہی دفن ہونا چاہتے تھے لیکن وہ میدان جنگ سے کبھی واپس ہی نہیں آ سکے۔' انیس الرحمٰن خان محمد شائق اقبال چشتی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ 'عوام میں یہ مشہور ہے کہ یہاں 60 قبریں ہیں۔ ایسا نہیں ہے بلکہ یہاں 64 قبریں ہیں۔ ان میں ایک قبر سطحِ زمین سے مل چکی ہے مگر اس کے نشانات واضح ہیں۔' 'قبروں کی بناوٹ سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تمام قبریں خواتین ہی کی ہیں۔' وہ لکھتے ہیں 'یہ قبرستان شاہی خاندان کی خواتین کے لیے مخصوص کیا گیا ہوگا۔ عادل شاہی دور ایک علمی دور ہے اور بادشاہوں کے دور میں سلطنت کے لیے جنگ ہونا ایک عام بات تھی، ایسے میں اس دور کا سپہ سالار جہالت سے بھرا بزدلانہ قدم کیسے اُٹھا سکتا ہے؟' تاہم لکشمی شرتھ جیسے سیاح ان قبروں کا پسِ منظر اسی کہانی کو مانتے ہیں۔ انھوں نے لکھا کہ 'کالے پتھر سے بنی یہ قبریں ترتیب میں ہیں۔ ان میں سے کچھ کے پتھر ٹوٹے ہوئے ہیں۔ یہاں کی خاموشی ناگوار ہے، یہ اُن خواتین کی آخری چیخوں سے گونج رہی ہے جنھیں موت کے منھ میں دھکیل دیا گیا تھا۔ میں ایک کپکپاہٹ محسوس کرتی ہوں۔' انھوں نے مزید لکھا ہے کہ 'بظاہر افضل خان اپنی بیویوں کے پاس ہی دفن ہونا چاہتے تھے لیکن وہ میدان جنگ سے کبھی واپس ہی نہیں آ سکے۔' گوسنز کے مطابق افضل خان کے محل کے آثار کے شمال میں واقع اُن کا مقبرہ خالی ہی رہا۔ وہ لکھتے ہیں 'افضل خان پرتاب گڑھ کی ڈھلوانوں پر اسی جگہ کے نزدیک دفن ہیں جہاں وہ قتل ہوئے۔ ان کے جسدِ خاکی کو ان کے مقبرہ میں تدفین کے لیے منتقل نہیں کیا گیا۔' جب وہ مارے گئے اس سال کے بعد اگلے سال کا بھی ایک مہینا گزر چکا تھا۔'

بیٹیاں شہزادی ہوتی ہیں لیکن صرف اپنی اپنی!!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

یوں تو سوشل میڈیا پر خوب تذکرہ کیا جاتا ہے کہ بیٹی رحمت ہوتی ہے، بیٹی باپ کی لاٹھی ہوتی ہے، بیٹی ماں کے گلے کا ہار ہوتی ہے، بیٹی باپ کے سر کی پگڑی ہوتی ہے، گھر و آنگن کا اجالا ہوتی ہے آنکھوں کا تارا ہوتی ہے، مگر یہ ساری کہاوت محاورے محدود ہیں یعنی بیٹی کے اندر جتنی بھی خصوصیات ہیں وہ صرف اپنی بیٹی میں نظر آتی ہیں دوسرے کے بیٹی میں نظر نہیں آتی ،، بہت ساری چیزیں ایسی ہیں جو آج بھی مسلم اور غیر مسلم دونوں میں دیکھی جاتی ہیں لیکن ہمیں غیروں سے شکوہ نہیں ہمیں تو اپنوں سے مطلب ہے،، اسلام کے اندر مساوات ہے مگر مسلمانوں میں نہیں، اسلام میں اونچ نیچ، بھید بھاؤ، چھوا چھوت نہیں لیکن مسلمانوں میں ہے، اسلام میں خرافات نہیں لیکن مسلمانوں میں ہے، اسلام میں آتش بازیاں نہیں لیکن مسلمانوں میں ہے، اسلام میں بارات نہیں لیکن مسلمانوں میں ہے، اسلام میں لڑکی کے باپ کے گھر ولیمہ نہیں لیکن مسلمانوں میں ہے، اسلام میں بیوہ کی عزت ہے مگر مسلمانوں میں نہیں، اسلام میں غریبوں کی عزت ہے مگر مسلمانوں میں نہیں، اسلام میں بہو کی عزت ہے مگر مسلمانوں میں نہیں،، اسلام نے ایک عورت کو بیٹی، بہن، بہو اور ماں اور دادی و نانی کا درجہ دیا ہے اور سب کا مقام بتایا ہے مگر مسلمانوں کو یہ سب کچھ نظر بھی آتا ہے تو صرف تقریر و تحریر کے انداز میں عملی طور پر معاملہ بہت خراب ہے صرف غیروں میں نہیں بلکہ مسلمانوں کے وہاں بھی بہو کو ستانے کا سلسلہ جاری ہے اور حد تو تب ہو جاتی ہے جب اپنے کو متقی اور پرہیز گار سمجھنے والے بھی بہو کو ستاتے ہیں بات بات پر طعنے مارے جاتے ہیں وہاں انھیں احساس ہی نہیں ہوتا کہ یہ بھی کسی کی بیٹی ہے صرف واہ واہی لوٹنے کے لئے کہا جاتا ہے کہ بیٹی رحمت ہے زحمت نہیں ،، ذرا آجکل کے حالات پر نگاہ ڈالیں اور دل پر ہاتھ رکھ کر غور کریں کہ جس گھر سے 9 بیٹیوں کا جنازہ ایک ساتھ نکلا وہ بیٹیاں رحمت تھیں یا زحمت؟ جس نے اپنی بیٹی کو پال پوس کر بڑا کیا پڑھایا لکھایا اور رشتہ لگایا تو جہیز کی فہرست باپ کے ہاتھوں میں تھمادی گئی باپ قرض لے لے کر سارے مطالبات پورے کئے قرض کے بوجھ تلے باپ کی کمر ٹوٹ گئی چیخیں مارتے ہوئے اور آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے بیٹی کو رخصت کرتا ہے اور صبح ہوتے ہی باپ کو خبر دی جاتی ہے کہ تیری بیٹی کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی تیری بیٹی کا انتقال ہو گیا باپ جب بیٹی کی سسرال پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ سفید کپڑا بیٹی کی لاش پر اوڑھایا گیا ہے باپ کو خیال آتا ہے کہ میں نے تو سب کچھ دیا مگر اس فہرست میں سفید کپڑا تو نہیں لکھا تھا آخر یہ کہاں سے آیا باپ نے بیٹی کا چہرہ دیکھا اور چیخیں مارتے ہوئے کپڑا اٹھا کر پھینک دیا اور اپنی چادر اوڑھا کر کہا کہ اے میری بیٹی کے قاتلوں نہیں چاہئے تمہارا کوئی احسان ساری چیزیں تو تم نے مجھ سے مانگی تو یہ کفن کیوں نہیں مانگا ،، آج تو میرے پاس کفن بھی خریدنے کے لئے پیسہ نہیں ہے مگر پھر بھی میں اپنی چادر میں اپنی بیٹی کو دفن کروں گا مگر تمہارا کپڑا نہیں چاہئے بتائیے اس گھر کی چہار دیواری میں بہو کو اپنی بیٹی سمجھا گیا یا غیر کی بیٹی سمجھا گیا؟ بیٹی شہزادی ہوتی ہے مگر باپ کے آنگن میں، یہی بیٹی جب سسرال جاتی ہے بہو کہلاتی ہے ،، تو ستائی جاتی ہے، جلائی جاتی ہے، گالیاں دیجاتی ہیں، طرح طرح کے الزامات لگائے جاتے ہیں اور اسی چہار دیواری میں اپنی بیٹی کے ہر عیب کو چھپایا جاتا ہے یہ دوہرا معیار اور ڈھکوسلا نہیں تو اور کیا ہے اسی وجہ سے ایک بھری عدالت میں ایک جج نے سوال کیا تھا کہ گھر کی چہار دیواری میں صرف بہو کیوں حادثے کا شکار ہوتی ہے آخر نند حادثے کا شکار کیوں نہیں ہوتی ؟ وہ بیٹی رحمت ثابت ہوئی یا زحمت؟ جہاں تک بات مذہب اسلام کی تعلیمات کی ہے تو شادی بیاہ آسان بنایا گیا ہے مگر مسلمانوں نے شادی بیاہ کو مشکل سے مشکل بنا دیا اور فضول خرچیوں کا انبار لگا کر شادی بیاہ کو نمائش بنا کر رکھ دیا اور یہ سب کچھ آج وہ لوگ کر رہے ہیں جنھیں مذہبی مافیا کہا جاسکتا ہے آج مسلمانوں کی یونیورسٹیاں نہیں بن رہی ہیں بلکہ بڑی تیزی سے مسلم علاقوں میں میرج ہال بن رہے ہیں اور اسی میں شادی بیاہ کی تقریبات اور فضولیات پر مبنی رسومات کا اہتمام و انعقاد کیا جاتا ہے اور جہاں میرج ہال نہیں ہے وہاں مدارسِ اسلامیہ کے صحن میں کیا جاتا ہے مدارس کے ذمہ دار ایک بار نہیں کہتے ہیں کہ ہم فضول خرچیوں کا اظہار کرنے کے لئے صحن نہیں دیں گے،، کیوں: اس لئے کہ چندہ متاثر ہو جائے گا ایسے ذمہ داران کو مذہبی مافیا نہیں تو اور کیا کہا جائے گا جو غریبوں کی بیٹیوں کے لئے مشکلات پیدا کر رہے ہیں،، اور انہیں لوگوں کی دین ہے کہ آج مسلم لڑکیاں غیر مسلموں کے ساتھ بھاگ رہی ہیں اور مرتد بھی ہو رہی ہیں مہنگے مہنگے ہوٹلوں میں نمائشی انداز میں ہونے والی شادیوں میں وہ ہستیاں بھی شوبھا بڑھانے کے لئے پہنچتی ہیں جن کے کندھوں پر یہ ساری خرافات و رسم و رواج کے خلاف سینہ تان کر کھڑے ہونے کی ذمہ داری ہے،، ایک طرف کہا جاتا ہے کہ جہیز لعنت ہے اور دوسری طرف یہ لعنت ٹرکوں اور ٹریلاؤں پر لادلاد کر لے جایا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ ترقی یافتہ زمانہ ہے،، ارے یاد رکھیں جو شادیاں فاقوں کی حالت میں سادگی کے ساتھ ہوئی اس کا تذکرہ آج ساڑھے چودہ سو سال بعد بھی ہو رہا ہے اور اس تذکرے پر اجر و ثواب بھی ملتا ہے اور آج کی مہنگی مہنگی شادیوں کو ویڈیوگرافی کے بعد بھی بھلا دیا جاتا ہے کسی بھی کتاب میں اس کا تذکرہ نہیں ہوتا۔ ہر بیٹی کسی نہ کسی کی بہو بنتی ہے اور ہر بہو کسی نہ کسی کی بیٹی ہوتی ہے پھر بھی آج تک بیٹی کو رحمت مانا جاتا ہے مگر صرف اپنی بیٹی کو اور دوسرے کی بیٹی کو زحمت مانا جاتا ہے،، گھر کی چہار دیواری میں صرف بہو حادثات کا شکار ہوتی ہے بیٹی اور نند نہیں کیونکہ بہو دوسرے کی بیٹی ہے اپنی نہیں،، بیٹی بستر پر سوئی رہے تو بیمار اور بہو کو بخار بھی ہو جائے تو وہ مکار کیونکہ وہ دوسرے کی بیٹی ہے،، ارے یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ گھر کی چہار دیواری کے اندر بہو سارا کام اپنا گھر سمجھ کر کرتی ہے اسے تو بچے کو دودھ پلانے کی اجرت تک سسرال والوں سے لینے کی اجازت بھی ہے اور حق بھی ہے مگر پھر بھی وہ نہیں لیتی یہ اس کا احسان ہے بہت بڑی قربانی ہے مگر احساس نہیں کیونکہ وہ اپنی نہیں بلکہ دوسرے کی بیٹی ہے،، باتیں تلخ ضرور ہیں مگر یہی سماج و معاشرے کی سچائی ہے۔

کرپٹو کرنسی منی لانڈرنگ معاملے میں
شمال مشرقی چین میں چھ افراد گرفتار

بیجنگ۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ چین کے شمال مشرقی صوبے جیلین میں پولیس نے منی لانڈرنگ کے ایک کیس کے سلسلے میں چھ افراد کو گرفتار کیا ہے جس میں 14.2 بلین یوآن (296 ملین امریکی ڈالر) کی کرپٹو کرنسی کی جنوبی کوریا منتقلی شامل ہے۔ ریاست کے زیر انتظام چائنا نیوز سروس نے جمعہ کو رپورٹ کیا کہ پنشی شہر میں پولیس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، جن اور شین، دو مشتبہ افراد کے کنیت، مبینہ طور پر کرنسی کے تبادلے کا غیر قانونی کاروبار کرتے تھے۔ پولیس کے مطابق، کچھ لوگوں کو ان کے پیسے سے دھوکہ دیا گیا، جنہوں نے اس بات کی نشاندہی نہیں کی کہ اس اسکیم میں کون سی کرپٹو کرنسی استعمال کی گئیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اس اسکیم کے بارے میں اس وقت علم ہوا جب مشتبہ افراد کے ناموں کے بینک اکاؤنٹس نے "بڑی تعداد میں گاہک" پر مشتمل "بڑی ٹرانزیکشنز" دکھائیں۔ پولیس کے مطابق، اس سرگرمی میں ایک غیر قانونی زیر زمین بینک کی خصوصیات تھیں۔ پولیس نے کہا کہ جرائم پیشہ گروہ نے فنڈز حاصل کرنے کے لیے مین لینڈ چائنا کے بینک اکاؤنٹس کا استعمال کیا، جنہیں بعد ازاں کاؤنٹر کے اوور دی کاؤنٹر ایکسچینجز پر کرپٹو کرنسی خریدنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ اس کے بعد کرپٹو کو سرحد پار کاروبار، جیسے ای کامرس فرموں اور دیگر درآمدی اور برآمدی کاروباروں کے لیے غیر ملکی کرنسی کے تبادلے کی سہولت کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

پاکستانی فوجیوں کا مظاہرین پر سخت کریک ڈاؤن

مظفر آباد۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) ڈڈیال میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بجلی کی کٹوتیوں کے خلاف مظاہروں کے درمیان پولیس اور مظاہرین کے درمیان تصادم ہوا۔ ضلع میر پور میں ہونے والی جھڑپ میں متعدد افراد زخمی ہوئے اور پاکستانی حکام نے جمعہ کو کرفیو نافذ کرنے پر مجبور کیا۔ مظفر آباد میں ایف سی اور رینجر نفری کی تعیناتی پر درجنوں مظاہرین نے برہمی کا اظہار کیا اور پولیس کو بھگا دیا۔ رپورٹس میں میر پور میں اسکول کے طلباء پر آنسو گیس کے شیل فائر کیے جانے کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ ریاستی بربریت کی مذمت کرتے ہوئے، حقوق کے کارکنوں نے پاکستانی وفاقی حکام کی طرف سے "ریاست کی سرپرستی میں ہونے والے تشدد" کو دفعہ 144 کے نفاذ اور مظفر آباد میں قانون ساز اسمبلی کے باہر 11 مئی کو ہونے والے مظاہروں کو روکنے کے لیے ایک ہتھکنڈے کے طور پر مسترد کیا۔ یونائیٹڈ کشمیر پیپلز نیشنل پارٹی (یو کے پی این پی) نے گرفتاریوں اور پاکستان کے غیر قانونی طور پر مقبوضہ علاقے میں دفعہ 144 کے نفاذ کی مذمت کی۔ پی او کے میں مقیم یو کے پی این پی نے علی شمریاز سمیت کارکنوں کی حالیہ گرفتاریوں اور پی او کے میں دفعہ 144 کے نفاذ کی بھی شدید مذمت کی۔ حقوق کے گروپوں نے ان قیدیوں کی حفاظت کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا جنہیں مبینہ طور پر پاکستانی حکام کی جانب سے وحشیانہ مار پیٹ اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ یو کے پی این پی کے رہنماؤں بشمول شوکت علی کشمیری اور ناصر عزیز خان نے پرامن کارکنوں کے خلاف کریک ڈاؤن اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری تعیناتی پر مایوسی کا اظہار کیا۔ یو کے پی این پی رہنماؤں نے تمام گرفتار کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا اور اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ پی او کے میں بگڑتی ہوئی صورتحال سے نمٹنے کے لیے فوری مداخلت کریں۔ برصغیر پاک و ہند کی تقسیم کے بعد سے ہی کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے مطابق، انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں کے درمیان غیر قانونی طور پر مقبوضہ علاقے میں انسانی حقوق کی صورتحال پر زیادہ توجہ نہیں دی گئی۔ پی او کے میں قومی میڈیا کی محدود موجودگی کی وجہ سے، وہاں کم کوریج ہے، جس کے نتیجے میں خطے میں انسانی حقوق کی حالت کا اندازہ لگانے کے لیے کوئی اہم دستاویز دستیاب نہیں ہے۔ پچھلے سال، پی او کے نے گندم کے آٹے پر سبسڈی واپس لینے اور بجلی کی قیمتوں میں اضافے کے حکومت کے فیصلے کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاج کے درمیان انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیوں کا سامنا کیا۔ کارکنوں اور مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن کے نتیجے میں گرفتاریاں ہوئیں، جن پر حراست میں تشدد کے الزامات لگائے گئے۔

2 گھنٹے قبل جسٹس بابر ستار کے خلاف سوشل میڈیا مہم کا معاملہ
اسلام آباد ہائی کورٹ نے آئی ایس آئی، آئی بی اور ایف آئی اے کو نوٹسز جاری کر دیے

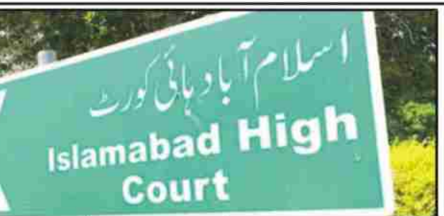

اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس بابر ستار کے خلاف سوشل میڈیا مہم پر توہین عدالت کی کارروائی کرنے والے تین رکنی بینچ نے فوج کے خفیہ ادارے آئی ایس آئی، سویلین خفیہ ادارے آئی بی اور ایف آئی اے کو نوٹسز جاری کیے ہیں۔ اس تین رکنی بینچ کے سربراہ جسٹس محسن اختر کیانی نے کہا ہے کہ ہم نے اس کیس میں فوج کے خفیہ ادارے آئی ایس آئی، سویلین خفیہ ادارے آئی بی، ایم آئی سمیت تمام خفیہ اداروں کے کردار کو دیکھنا ہے اور ذمہ داروں کا تعین کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایک حاضر سروس جج کے خلاف سوشل میڈیا مہم کیس پر اثر انداز ہونے اور کیس کی سماعت کرنے والے جج کو دباؤ میں لانے کے مترادف ہے۔ بینچ کے سربراہ کا کہنا تھا کہ ہمارے معزز جج کے خلاف سوشل میڈیا پر مہم چلائی گئی اور جسٹس بابر ستار کے خاندان کی ذاتی معلومات سوشل میڈیا پر شیئر کی گئیں۔ انھوں نے کہا کہ ایک حاضر سروس جج کی وہ معلومات پبلک کی گئیں جو کوئی عام بندہ نہیں نکال سکتا۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے ریمارکس دیے کہ ذاتی معلومات یا تو سرکاری اداروں سے ہیک ہوتی ہے یا کسی ادارے نے دی ہوتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کسی میں اتنی ہمت نہیں کہ جج کو اپروچ (رسائی) کریں تاہم انھوں نے کسی ادارے کا نام لیے بغیر کہا کہ گروہ کام کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'وار فیئر بڑا آسان ہے مگر یہ وارفیئر صرف عدلیہ کے لیے کیوں؟' جسٹس محسن اختر کیانی کا کہنا تھا کہ یہ توہین عدالت کارروائی ان کے خلاف ہے جو مستقبل میں کسی جج کے خلاف ایسا کرنے کی جرات نہ کر سکے۔ عدالت نے توہین عدالت کے مقدمے کی سماعت اگلے ہفتے تک ملتوی کر دی۔ دوسری جانب جسٹس عامر فاروق کی سربراہی میں جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب اور جسٹس ارباب محمد طاہر پر مشتمل تین رکنی لارجر بینچ نے جسٹس محسن اختر کیانی کے خط پر سماعت کی۔ عدالت نے سینیئر صحافی مطیع اللہ جان، طلعت حسین، وقاص ملک اور پیمرا کو بھی نوٹس جاری کر دیا جبکہ عدالتی معاونت کیلئے سینئر صحافی و اینکر حامد میر، صدر پی ایف یو جے، احمد حسن اور احمر بلال صوفی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے پیمرا کو ہدایت کی کہ نشر ہونے والے مواد کا متن فراہم کیا جائے۔ عدالت نے سماعت دو ہفتوں کے لیے ملتوی کر دی۔

کیرالا لوک سبھا انتخابات 2024 امیدواروں کی فہرست

	Constituency	INDIA				NDA[2]	
		UDF		LDF[3]			
1	Kasaragod	INC	Rajmohan Unnithan	CPI(M)	MV Balakrishnan	BJP	ML Ashwini
2	Kannur	INC	K. Sudhakaran	CPI(M)	MV Jayarajan	BJP	C Raghunath
3	Vatakara	INC	Shafi Parambil	CPI(M)	K. K. Shailaja	BJP	Prafulla Krishna
4	Wayanad	INC	Rahul Gandhi	CPI	Annie Raja[4]	BJP	K Surendran
5	Kozhikode	INC	MK Raghavan	CPI(M)	Elamaram Kareem	BJP	MT Ramesh
6	Malappuram	IUML	ET Mohammed Basheer	CPI(M)	V Vaseef	BJP	M Abdul Salam
7	Ponnani	IUML	Abdussamad Samadani	CPI(M)	K.S. Hamza	BJP	Niveditha Subramanian
8	Palakkad	INC	VK Sreekandan	CPI(M)	A Vijayaraghavan	BJP	C KrishnaKumar
9	Alathur (SC)	INC	Ramya Haridas	CPI(M)	K. Radhakrishnan	BJP	TN Sarasu
10	Thrissur	INC	K Muraleedharan	CPI	VS Sunil Kumar	BJP	Suresh Gopi
11	Chalakudy	INC	Benny Behanan	CPI(M)	C Raveendranath	BDJS	KA Unnikrishnan
12	Ernakulam	INC	Hibi Eden	CPI(M)	KJ Shine	BJP	KS Radhakrishnan
13	Idukki	INC	Dean Kuriakose	CPI(M)	Joice George	BDJS	Sangeetha Vishwanathan
14	Kottayam	KEC	Francis George	KC(M)	Thomas Chazhikadan	BDJS	Thushar Velapally
15	Alappuzha	INC	KC Venugopal	CPI(M)	AM Ariff	BJP	Sobha Surendran
16	Mavelikara (SC)	INC	Kodikunnil Suresh	CPI	CA Arun Kumar	BDJS	Baiju Kalasala
17	Pathanamthitta	INC	Anto Antony	CPI(M)	Thomas Issac	BJP	Anil Antony
18	Kollam	RSP	NK Premachandran	CPI(M)	Mukesh Madhavan	BJP	G Krishnakumar
19	Attingal	INC	Adoor Prakash	CPI(M)	V Joy	BJP	V Muraleedharan
20	Thiruvananthapuram	INC	Shashi Tharoor	CPI	Pannyan Raveendran	BJP	Rajeev Chandrasekhar

کرناٹک لوک سبھا انتخابات 2024 امیدواروں کی تفصیل

	Constituency	NDA		INDIA	
1	Chikkodi	BJP	Annasaheb Jolle	INC	Priyanka Jarkiholi
2	Belgaum	BJP	Jagadish Shettar	INC	Mrunal Ravindra Hebbalkar
3	Bagalkot	BJP	P. C. Gaddigoudar	INC	Samyukta S Patil
4	Bijapur	BJP	Ramesh Jigajinagi	INC	H.R. Algur
5	Gulbarga	BJP	Umesh. G. Jadhav	INC	Radhakrishna
6	Raichur	BJP	Raja Amareshwara Naik	INC	G Kumair Naik
7	Bidar	BJP	Bhagwanth Khuba	INC	Sagar Khandre
8	Koppal	BJP	Basavaraj Kyavator	INC	K. Rajashekar Basavaraj Hintal
9	Bellary	BJP	B. Sriramulu	INC	E. Tukaram
10	Haveri	BJP	Basavaraj Bommai	INC	Anandswamy Gaddadevara Math
11	Dharwad	BJP	Pralhad Joshi	INC	Vinod Asooti
12	Uttara Kannada	BJP	Vishweshwar Hegde Kageri	INC	Anjali Nimbalkar
13	Davanagere	BJP	Gayathri Siddheshwara	INC	Prabha Mallikarjun
14	Shimoga	BJP	B. Y. Raghavendra	INC	Geeta Shivarajkumar
15	Udupi Chikmagalur	BJP	Kota Srinivas Poojary	INC	K. Jayaprakash Hegde
16	Hassan	JD(S)	Prajwal Revanna	INC	Shreyas Patel Gowda
17	Dakshina Kannada	BJP	Brijesh Chowta	INC	Padmaraj
18	Chitradurga	BJP	Govind Karjol	INC	B. N. Chandrappa
19	Tumkur	BJP	V. Somanna	INC	S. P. Muddahanumegowda
19	Tumkur	BJP	V. Somanna	INC	S. P. Muddahanumegowda
20	Mandya	JD(S)	H.D. Kumaraswamy	INC	Venkataramane Gowda
21	Mysore	BJP	Yaduveer Wadiyar	INC	M Lakshman
22	Chamarajanagar	BJP	S. Balaraj	INC	Sunil Bose
23	Bangalore Rural	BJP	C. N. Manjunath	INC	D. K. Suresh
24	Bangalore North	BJP	Shobha Karandlaje	INC	Rajeev Gowda
25	Bangalore Central	BJP	P. C. Mohan	INC	Mansoor Ali Khan
26	Bangalore South	BJP	Tejasvi Surya	INC	Soumya Reddy
27	Chikballapur	BJP	K. Sudhakar	INC	Raksha Ramaiah
28	Kolar	JD(S)	M Mallesh Babu	INC	K V Gowtham

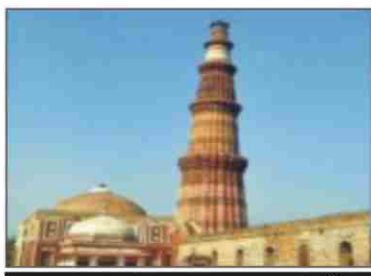
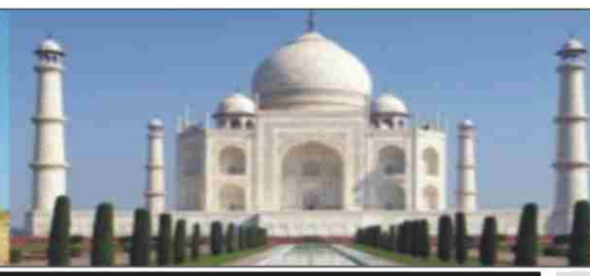

روزنامہ
ورق تازہ
3
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
15.May.2024

بھیونڈی میڈیکل پریکٹیشنرس ایسوسی ایشن کو پونا میں منعقدہ

ریاستی سطح کے ڈرامہ مقابلے میں 51 رہزار روپئے کا پہلا انعام

عدنان سرکھوت کے اس ڈرامے کے کرداروں اور بیک اسٹیج کو بھی متعدد اعزازات

بھیونڈی: 14 رمئی (شارف انصاری):- پچھلے ہفتے پونے شہر میں ڈاکٹرس ویلفیئر ایسوسی ایشن کے زیر انتظام مالواڑی ساڑے ستراںالی ڈاکٹرس ایسوسی ایشن Malvadi sadesatranali doctors (MSDA))association کے زیر اہتمام ''مہاراشٹرا اسٹیٹ ڈاکٹرس ون ایکٹپلے مقابلوں'' کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بھیونڈی میڈیکل پریکٹیشنرز ایسوسی ایشن کے ڈاکٹروں نے حصہ لیا اور پہلا مقام' حاصل کیا۔ اس کے ساتھ ہی، بھیونڈی میڈیکل پریکٹیشنر ایسوسی ایشن کے ڈاکٹروں نے ''بہترین خاتون اداکار، بہترین خاتون معاون اداکار، بہترین مرد معاون اداکار'' وغیرہ جیسے ایوارڈز جیت کر پورے مہاراشٹر میں بھیونڈی کا نام روشن کیا۔ بھیونڈی میڈیکل پریکٹس ایسوسی ایشن بھیونڈی کی ایک 32 سالہ مشہور میڈیکل ایسوسی ایشن ہے جس میں تمام پیتھی کے ڈاکٹر شامل ہیں۔ یہ تنظیم مختلف شعبوں میں طبی کام کرنے والے ڈاکٹروں کے لیے جدید ترین طبی معلومات اور ریسرچ سے آگاہی کے سلسلے میں ڈاکٹروں کی رہنمائی کے لیے کام کرتی ہے۔ ڈاکٹر سماج کا ایک اہم جز ہے، طبی پیشے سے ہونے کے باوجود ان میں بہت سی خوبیاں بھی پوشیدہ ہوتی ہیں، اسی لیے مذکورہ تنظیم نے مہاراشٹر کی سطح پر منعقد ہونے والے ون ایکٹپلے میں حصہ لیا اور بھیونڈی جیسے نظر انداز اور کسی حد تک ناخواندہ گاؤں کے مصروف ڈاکٹروں نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ پونے جیسے علم کے مرکز کی حیثیت والے شہر میں ہونے والے اس مقابلے میں انعام حاصل کرنا بھیونڈیکر اور تمام طبی پیشہ ور افراد کے لیے ایک بڑے اعزاز سے کم نہیں ہے۔ اس کے حصول میں ڈاکٹر نور خان کی قیادت میں سبھی ڈاکٹروں نے بھرپور محنت کی۔ بھیونڈی میڈیکل پریکٹیشنرز ایسوسی ایشن کی جانب سے پیش کئے گئے ڈرامے ''پوائنٹ آف ریٹرن'' خصوصی معذوری والے لوگوں کے ساتھ دنیا کی نظروں میں معذوری کی ٹیگ لائن کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے۔ اس تلخ سچائی کا پتہ چلتا ہے کہ معاشرے کو درپیش اس چیلنج کے گرد گھومتا ہے یہ ڈرامہ اور ساتھ ہی اس معذوری سے باہر نکلنے کے لئے کسی بھی ایسے خواب کو ضرورت ہوتی ہے جسے بلند پروازی کے ذریعے شرمندۂ تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ اس مقابلے میں بھیونڈی میڈیکل پریکٹیشنرز ایسوسی ایشن کو بہترین ڈرامہ، بہترین اداکارہ کا انعام ڈاکٹر نیل شری کینے کو ملا، ساتھ ہی بہترین معاون اداکارہ کا ایوارڈ ڈاکٹر پریا سونار، بہترین معاون اداکار ڈاکٹر نور خان، بہترین روشنی اشفاق، بہترین موسیقی عدنان سرکھوت، بہترین سیٹ، عدنان سرکھوت کے حصہ میں آیا، اس ڈرامہ کے رائٹر اور ڈائریکٹر عدنان سرکھوت تھے۔ اس کامیابی پر ڈاکٹر نور خان اور ان کی ٹیم کو ڈرامہ جگت سے وابستہ متعدد فنکاروں نے ڈھیر ساری مبارکبادیاں پیش کیں۔

اردو میڈیم سے ایم بی اے وایم کام کورسز میں داخلے

حیدرآباد، 14 مئی (پریس نوٹ) ڈاکٹر شرافت حسین Tausch کمپنی کے کو فاؤنڈر اور ڈائرکٹر ہیں۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ سے ایم بی اے کا کورس مکمل کیا۔ یو جی سی کا نیٹ امتحان پاس کرنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے ہی ڈاکٹریٹ (پی ایچ ڈی) کی تعلیم مکمل کی اور آج ڈاکٹر شرافت حسین دبئی میں واقع امریکی یونیورسٹی میں بطور پروفیسر کارگزار ہیں۔ ڈاکٹر شرافت حسین کے مطابق اردو یونیورسٹی سے اردو میں تعلیم حاصل کر کے ایک امریکی یونیورسٹی میں ملازمت کرتے ہوئے انہوں نے ثابت کیا کہ اردو میڈیم سے تعلیم کا حصول کسی طرح سے کوئی رکاوٹ نہیں بلکہ اردو طلبہ کو آگے بڑھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر شرافت حسین کی طرح مانو سے فارغ بیشتر طلبا ملک و بیرون ملک اعلیٰ عہدوں پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ پروفیسر عبدالعظیم، صدر شعبہ مینجمنٹ و کامرس کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سال 2004ء میں ایم بی اے کا پروگرام پوسٹ گریجویٹ سطح پر شروع کیا گیا اور ابتداء سے ہی یہاں سے فارغ طلبہ کو روزگار مارکٹ میں بڑی آسانی سے ملازمتیں ملنے لگی ہیں۔ ان کے مطابق ایم بی اے کا ذریعہ تعلیم تو اردو ہی ہے مگر طلبہ کو انگریزی اور پرسنالٹی ڈیولپمنٹ اور دیگر مضامین میں بھی ماہر بنایا جاتا ہے۔ اے آئی سی ٹی ای کا سفارشی نصاب پڑھایا جاتا ہے جس کی وجہ سے مانو کے ایم بی اے پاس طلبہ نے اندرون ملک جاب مارکٹ میں کامیابی کے پرچم لہرائے۔ ساتھ ہی بیرون ممالک میں بھی انہوں نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا کر ثابت کیا کہ اردو میڈیم سے تعلیم طالب علم کو آگے بڑھنے میں کسی طرح کی رکاوٹ نہیں ہے۔ اس شعبے کے تحت چار سالہ بی کام جنرل اور بی کام ITEP بھی چلایا جاتا ہے۔ مانو کے ایم بی اے (پوسٹ گریجویٹ) پروگرام میں داخلہ کے لیے طالب علم کو کسی بھی مضمون میں 50 فیصد نشانات سے گریجویشن کامیاب ہونا لازمی ہے۔ اس کورس میں نشستوں کی کل تعداد 120 ہے۔ داخلہ انٹرنس میں رینک کی بنیاد پر دیئے جاتے ہیں۔ داخلہ فارم آن لائن یونیورسٹی کے پورٹل پر داخل کرنا ہوگا۔ درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ 20 مئی 2024 ہے۔ کورس کے متعلق مزید تفصیلات اور رہبری کے لیے ان فون نمبرات 9849325765 اور 9849847434 پر رابطہ کریں۔ غیر مقامی طلبہ کو ہاسٹل کی محدود گنجائش ہے۔ شعبہ کامرس و مینجمنٹ کے تحت پوسٹ گریجویشن کی سطح پر ایم کام کا بھی کورس اردو میڈیم سے چلایا جا رہا ہے۔ ایم کام میں نشستوں کی تعداد 40 ہے جس میں داخلہ میرٹ کی بنیاد پر دیئے جائیں گے۔ درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 جون مقرر ہے۔

شہباز شریف نے تمام سرکاری اداروں کی نجکاری کا اعلان کیا

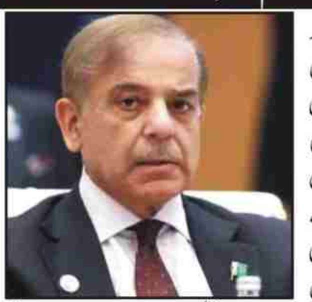

اسلام آباد۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے منگل کے روز تزویراتی لحاظ سے اہم اداروں کے علاوہ تمام سرکاری اداروں کی نجکاری کا اعلان کیا۔ اسلام آباد میں وزارت نجکاری اور نجکاری کمیشن سے متعلق امور پر جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اسٹریٹجک سرکاری اداروں کے علاوہ دیگر تمام کاروباری اداروں کی نجکاری کی جائے گی خواہ وہ منافع بخش ہوں یا خسارے میں۔ اجلاس میں وزارت نجکاری اور نجکاری کمیشن نے نجکاری پروگرام 2024-29 کا روڈ میپ پیش کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت کا کاروبار چلانے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے لیکن اسے سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملکیت والے اداروں کی نجکاری سے ٹیکس دہندگان کے پیسے کی بچت ہوگی تاکہ حکومت کو لوگوں کو معیاری خدمات فراہم کرنے میں مدد ملے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت کا کام کاروبار کرنا نہیں بلکہ کاروبار اور سرمایہ کاری دوست ماحول کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے تمام وفاقی وزارتوں کو اس سلسلے میں ضروری کارروائی کرنے اور نجکاری کمیشن کے ساتھ تعاون کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کمپنی لمیٹڈ (پی آئی اے) کی نجکاری بشمول بولی اور دیگر اہم اقدامات کو براہ راست نشر کرنے کی ہدایت کی۔ دیگر اداروں کی نجکاری کا عمل بھی براہ راست نشر کیا جائے گا۔ اجلاس کو سرکاری اداروں کی نجکاری کے حوالے سے اب تک ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ بتایا گیا کہ پی آئی اے کی نجکاری کے لیے پری کوالیفکیشن کا عمل رواں ماہ کے آخر تک مکمل کرلیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کو نجکاری پروگرام 2024-2029 میں شامل کیا گیا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ خسارے میں چلنے والے سرکاری اداروں کی ترجیحی بنیادوں پر نجکاری کی جائے گی اور نجکاری کے عمل کو تیز کرنے کے لیے نجکاری کمیشن میں ماہرین کا پری کوالیفائیڈ پینل تعینات کیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزراء خواجہ آصف، محمد اورنگزیب، جام کمال خان، اویس احمد لغاری، عبدالعلیم خان، ڈاکٹر مصدق ملک اور احد خان چیمہ، وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر رانا احسان افضل اور متعلقہ سینئر افسران نے شرکت کی۔ ایک روز قبل، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے تمام متعلقہ وزارتوں اور ڈویژنوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ 20 مئی تک اپنے متعلقہ سرکاری اداروں کی درجہ بندی کے لیے تجاویز پیش کریں۔ وزارت خزانہ کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، زمرہ بندی پبلک سیکٹر کے اندر تجارتی کاموں کو برقرار رکھنے کے جواز کے جامع جائزے کا ایک حصہ ہے۔

آئی ایم ایف نے پاکستان میں جاری سیاسی غیر یقینی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا

اسلام آباد۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان میں جاری سیاسی غیر یقینی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ آئی ایم ایف نے پاکستان کے سیاسی منظر نامے کے حوالے سے اپنی حالیہ رپورٹ میں تشویش کا اظہار کیا ہے۔ آئی ایم ایف نے نوٹ کیا کہ پاکستان مسلم لیگ نواز (پی ایم ایل این) اور پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے اتحاد سے مخلوط حکومت بننے کے باوجود، پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے حمایت یافتہ آزاد امیدواروں نے دیگر کے مقابلے زیادہ ووٹ حاصل کیے۔ قومی اسمبلی میں پی ٹی آئی کے حمایت یافتہ ارکان کی جانب سے بنائی گئی بڑی اپوزیشن پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آئی ایم ایف نے رپورٹ میں کہا کہ حال ہی میں بننے والی حکومت نے اسٹینڈ بائی انتظام کی پالیسیوں کو جاری رکھنے کا عزم کیا ہے۔ تاہم، پیچیدہ سیاسی صورتحال، افراط زر اور سماجی تناؤ پاکستان میں پالیسی اصلاحات کے نفاذ پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ آئی ایم ایف کی رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ معاشی پالیسیوں پر عملدرآمد نہ ہونے اور بیرونی فنانسنگ میں کمی سے قرضوں اور شرح مبادلہ پر دباؤ پڑنے کا خدشہ ہے۔ مزید برآں، اے آر وائی نیوز کی رپورٹ کے مطابق، اگر بیرونی فنانسنگ میں تاخیر ہوئی تو بین الاقوامی بینکوں پر پاکستان کی حکومت کو قرضوں کی منظوری دینے کے لیے دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ رپورٹ میں آئی ایم ایف نے نجی شعبے کے لیے مالیاتی صلاحیت میں مزید کمی پر تشویش کا اظہار کیا۔ اس نے کہا کہ جہاز رانی میں رکاوٹ، اشیاء کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، یا سخت عالمی مالیاتی حالات جیسے عوامل بیرونی استحکام کو متاثر کریں گے۔ پاکستان میں دھاندلی کے الزامات اور سیلولر اور انٹرنیٹ سروسز کی بندش کے درمیان 8 فروری کو اپنے 12 ویں قومی عام انتخابات ہوئے۔ 8 فروری کے عام انتخابات میں کامیاب امیدواروں کی سب سے زیادہ تعداد کے ساتھ انتخابی نتائج میں پی ٹی آئی کا غلبہ رہا۔ تاہم پارٹی نے انتخابات میں دھاندلی کا الزام لگایا ہے۔ پاکستان میں قائم ڈان کی خبر کے مطابق، اس ہفتے کے شروع میں، پاکستان کے انسانی حقوق کمیشن نے ملک میں بڑھتی ہوئی سیاسی پولرائزیشن پر تشویش کا اظہار کیا، جس کے نتیجے میں شہری اور سیاسی حقوق پر زیادہ پابندیاں عائد ہوتی ہیں۔ پاکستان کے انسانی حقوق کمیشن نے معاشی انصاف اور شہری حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا اور جمہوری اصولوں اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ 8 مئی کو جاری ہونے والی اپنی سالانہ رپورٹ اسٹیٹ آف ہیومن رائٹس 2023 میں، ایچ آر سی پی نے تشویش کے ساتھ نوٹ کیا کہ ناقابل تلافی سیاسی تقسیم 9 مئی 2023 کو پاکستان تحریک انصاف کی گرفتاری کے بعد عوامی سطح پر آتش زنی اور تشدد کی کارروائیوں کا باعث بنی۔ رپورٹ میں لکھا گیا ہے، ''اس کے بعد جو کچھ ہوا وہ آئین کی صریح بے توقیری تھی کیونکہ غیر منتخب قوتوں نے ملک کے جمہوری ڈھانچے پر اپنی گرفت مضبوط کر لی اور شہری جگہیں سکڑ کر ہمہ وقت کی کم ترین سطح پر آ گئیں۔ رپورٹ کے مطابق، 9 مئی کے فسادات پر ریاست کا ردعمل عام شہریوں پر مقدمہ چلانے کے لیے فوجی عدالتوں کو دوبارہ زندہ کرنے، جبری گمشدگیوں کا ارتکاب، بڑے پیمانے پر گرفتاریوں کا حکم دینے اور پارٹی کے بہت سے سینئر رہنماؤں کے درمیان مبینہ طور پر پی ٹی آئی سے عوامی علیحدگی کو منظم کرنے کے ذریعے اختلاف رائے کو ختم کرنا تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ آزادی اظہار اور اسمبلی کے حق کو سال کے دوران خاصا نقصان پہنچا۔ رپورٹ کے مطابق، قانون کی حکمرانی ناقص تھی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ماورائے عدالت قتل کا سلسلہ جاری ہے جبکہ اسٹریٹ کرائم اور موب لنچنگ کے واقعات میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق، صحافیوں، کارکنوں اور سیاسی کارکنوں کو ملک بھر میں جبری گمشدگیوں کا نشانہ بنایا گیا، جیسا کہ پچھلے سالوں میں ہوا تھا۔

9 مئی کے واقعہ نے مسلح افواج سمیت تمام اداروں پر عوام کا اعتماد ختم کردیا

پاکستان کی نگراں حکومت کی رپورٹ میں سنسنی خیز انکشاف

اسلام آباد۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ نگراں حکومت کی رپورٹ میں کہا گیا کہ 9 مئی کے فسادات نے مسلح افواج سمیت ریاست کے تمام اداروں پر عوام کا اعتماد ختم کیا۔ اس میں کہا گیا ہے، ''اب عوام اور مسلح افواج کے درمیان ایک خلیج کا واضح تاثر ہے جس کی وجہ سے فوجیوں کے حوصلے پست ہو گئے ہیں۔ ایسے وقت میں جب مسلح افواج دہشت گردی کے خلاف مسلسل جنگ لڑنے میں مصروف ہیں، باہمی اعتماد کا یہ کٹاؤ غیر مددگار ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ 9 مئی کو 14 افراد ہلاک اور 423 زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر پولیس اور ایل ای اے کے اہلکار تھے۔ مزید یہ کہ 40 سرکاری اور 15 نجی عمارتوں کو نقصان پہنچا اور 137 سرکاری گاڑیوں سمیت 159 گاڑیاں تباہ یا تباہ ہوئیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ان مظاہروں سے تقریباً 17 ارب روپے کا فوری مالی نقصان ہوا۔ اگرچہ رپورٹ میں کہا گیا کہ نقصان کا پیمانہ اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی احتجاج پر قابو پانے میں ناکامی ان کی تیاری اور صلاحیت پر سوال اٹھاتی ہے، لیکن اس نے فوجی اہلکاروں کی تحمل کا مظاہرہ کرنے کے لیے تعریف کی جب اس پر فسادیوں نے ڈھٹائی سے حملہ کیا۔ فوجی اہلکاروں نے مشکل حالات میں اور بڑے ذاتی خطرے میں خود کو قابل ستائش طریقے سے انجام دیا۔ فوج نے ڈھٹائی سے حملہ کرتے ہوئے بھی غیر معمولی تحمل کا مظاہرہ کیا۔ فوجیوں کو خطرات کو بے اثر کرنے کے لیے تربیت دی جاتی ہے، اور ان میں اپنی تنصیبات کا دفاع کرنے کی صلاحیت اور عزم تھا، اور پھر بھی انھوں نے شہریوں کی جان و مال کی فکر سے خود کو روک لیا۔ فوج کی طرف سے جو تحمل کا مظاہرہ کیا گیا اس نے جانیں بچائیں، اور تشدد کو بڑھنے سے روکا۔ اس طرح کی تحمل کا مظاہرہ کرنے میں ناکامی کی وجہ سے جانوں کا غیر معمولی نقصان ہوتا جو ایک مشکل صورتحال کو اور بھی بدتر بنا دیتا۔ کمیٹی فوجیوں اور افسروں کی طرف سے دکھائے جانے والے تحمل کے لیے اپنی تعریف کو ریکارڈ پر رکھتی ہے۔ شہری قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے بارے میں، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے بھی خود کو اچھی طرح سے چلایا، تاہم، تاہم، جب اس کی شدید ضرورت تھی، صوبائی حکومتوں کی جانب سے موثر رابطہ کاری کی عدم موجودگی کے حوالے سے تشویش کی کچھ وجہ ہے۔ تشدد دوپہر کے اوائل میں شروع ہوا اور کئی گھنٹوں تک بلا روک ٹوک جاری رہا، کیونکہ صوبائی حکومتیں امن و امان کی بحالی کے لیے بروقت فیصلے نہیں کر سکیں۔ مثال کے طور پر لاہور میں 1500 بجے احتجاج شروع ہوا، جناح ہاؤس کو 1800 بجے جلا دیا گیا اور پھر بھی حکومت نے ایسے تمام اقدامات نہیں کیے جن سے امن و امان کی بحالی کی معقول توقع تھی، جب کہ عسکری بینک ٹاور کو پانچ گھنٹے پر آگ لگادی گئی۔۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے، ''فسادات نے قومی سلامتی کو تین بنیادی طریقوں سے نقصان پہنچایا۔ سب سے پہلے، غیر یقینی وقت میں شہری ریاست اور اس کے اداروں سے اعتماد حاصل کرتے ہیں۔ اور اس کے برعکس۔ فسادات نے مسلح افواج سمیت ریاست کے تمام اداروں پر عوام کا اعتماد ختم کر دیا۔ اب عوام اور مسلح افواج کے درمیان ایک خلیج کا واضح تاثر ہے جس کی وجہ سے فوجیوں کے حوصلے پست ہو گئے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب مسلح افواج دہشت گردی کے خلاف ایک انتھک جنگ لڑ رہی ہیں، باہمی اعتماد کا یہ ٹوٹنا مددگار نہیں ہے۔ دوسرا، فسادات نے ایک خطرناک نظیر قائم کی ہے جس کے تحت سیاسی اداکار یا سماج دشمن عناصر سیاسی نتائج حاصل کرنے کے لیے عدلیہ اور مسلح افواج جیسے ریاستی اداروں پر حملہ کرنے کا لائسنس یافتہ محسوس کر سکتے ہیں۔ اداروں کو سیاسی سرکس میں گھسیٹنے کے لیے عزائم سیاسی اداکاروں کو کھینچ سکتے ہیں۔ اس واقعہ کے نتائج میں دشمن عناصر اور دشمن ریاستوں کے استحصال کا قوی امکان ہے۔ اسی طرح اس نے مسلح افواج کے اہلکاروں کے حوصلے اور نظم و ضبط کو بری طرح مجروح کیا ہے۔ اس طرح کی کوششیں خطرناک اور پاکستان کے تحفظ اور مفاد کے لیے نقصان دہ ہیں اور اس سے بحث کی گنجائش پیدا ہو جائے گی جہاں ایسا نہیں ہونا چاہیے۔

افغانستان پاکستان سرحد پر

طالبان اور پاکستانی افواج کے درمیان جھڑپ

کابل۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ افغانستان اور پاکستان کی سرحد پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، حالیہ رپورٹس طالبان فورسز اور پاکستانی سرحدی دستوں کے درمیان سرحدی جھڑپوں میں اضافے کی نشاندہی کرتی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جھڑپ ضلع زازی آریوب کے سرحدی علاقے پارک سپن گھر میں ہوئی۔ یہ جھڑپ پیر، 13 مئی کو، پکتیکا پر پاکستان کے فضائی حملے کے کئی دن بعد ہوئی، جیسا کہ افغانستان انٹرنیشنل نے رپورٹ کیا۔ افغانستان سے آنے والی ابتدائی رپورٹوں میں اشارہ دیا گیا تھا کہ طالبان نے گزشتہ جمعرات کو پکتیکا پر پاکستان کے فضائی حملوں اور میزائل حملوں کی وجہ سے پاکستانی فوجی وفد کا قندھار کا سفر منسوخ کر دیا تھا۔ یہ منصوبہ بنایا گیا تھا کہ ایک پاکستانی فوجی وفد اتوار، 12 مئی کو راولپنڈی سے قندھار کا سفر کرے۔ طالبان نے اس وفد کا سفر منسوخ کر دیا کیونکہ اسے منسوخی کی بنیادی وجہ ''موسم کی صورتحال'' قرار دیا گیا تھا۔ تاہم، حقیقت میں، ''پکتیکا پر جمعرات کے فضائی حملے اہم عنصر ہیں۔ رپورٹ کے مطابق طالبان نے اس وفد کا سفر منسوخ کر دیا۔ طالبان نے منسوخی کی بنیادی وجہ کے طور پر ''موسم کی صورتحال'' کا حوالہ دیا، لیکن حقیقت میں، ''پکتیکا پر جمعہ کے فضائی حملے'' بنیادی عنصر ہیں۔ سابق افغان جمہوریہ حکومت کے خلاف طالبان کے لیے پاکستان کی حمایت ایک دیرینہ اور پیچیدہ رشتہ تھا، جس میں اسٹریٹجک مفادات اور تاریخی تعلقات تھے۔ تاہم، جب سے افغانستان میں طالبان نے اقتدار سنبھالا ہے، ایسا لگتا ہے کہ دونوں فریقوں کے درمیان کئی محاذوں پر تعلقات خراب ہوئے ہیں۔ تنازعہ کا ایک اہم نکتہ افغان سرزمین پر تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کی موجودگی ہے، جسے پاکستان سرحد پار حملوں کی وجہ سے ایک سیکورٹی خطرہ کے طور پر دیکھتا ہے۔ مزید برآں، افغانستان میں داعش خراشاں کے ابھرنے سے تعلقات مزید کشیدہ ہوئے ہیں۔ طالبان کا الزام ہے کہ پاکستان کابل کے خلاف داعش کو استعمال کرتا ہے اور افغانستان اور خطے کو غیر مستحکم کرنے کے لیے ان کے کارکن کی حمایت کرتا ہے، لیکن پاکستانی حکام اس الزام کو مسترد کرتے ہیں۔ سرحدی مسائل نے بھی پاکستان اور افغانستان میں طالبان کی قیادت والی حکومت کے درمیان کشیدگی میں اضافہ کیا ہے۔ سرحدی انتظام پر تنازعات، بشمول افغانستان۔ پاکستان سرحد پر باڑ لگانے کے، سفارتی تنازعات اور سرحدی افواج کے درمیان کبھی کبھار جھڑپوں کا باعث بنتے ہیں۔ مزید برآں، پاکستان میں افغان مہاجرین کی آمد ایک متنازعہ مسئلہ ہے، پاکستان نے طالبان پر زور دیا ہے کہ وہ پناہ گزینوں کی آبادی کو درپیش انسانی اور سلامتی کے چیلنجوں سے نمٹیں۔

افغانستان نے چین کے ساتھ فائبر آپٹک کی توسیع کی تجویز پیش کی

کابل۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے قائم مقام وزیر نجیب اللہ حقانی نے افغانستان اور چین کے درمیان سرحد پر فائبر آپٹک کیبل کو بدخشاں میں واخان تک توسیع دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ نجیب اللہ حقانی نے یہ باتیں کابل میں چینی سفیر سے ملاقات کے دوران کہیں۔ اس وزارت کے ترجمان کے مطابق کابل میں چین کے سفیر ژاؤ زنگ نے اس ملاقات کے دوران کہا کہ بیجنگ واخان کے ذریعے آپٹیکل فائبر کی توسیع میں دلچسپی رکھتا ہے۔ وزارت ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ترجمان عنایت اللہ الکوزے نے کہا کہ ''چین ہمسایہ ممالک کے طویل راستے کو استعمال کرنے کے بجائے افغانستان کی جغرافیائی حیثیت کو استعمال کرتے ہوئے افغانستان کے ساتھ ایک مختصر اور آسان راستے سے رابطہ قائم کر سکتا ہے۔'' اس ملاقات میں قائم مقام وزیر نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ چین اور افغانستان باہمی احترام کے ساتھ اپنے اقتصادی تعلقات کو بڑھا سکتے ہیں۔ عنایت اللہ الکوزے نے کابل میں چینی سفیر کے حوالے سے لکھا کہ بیجنگ کے افغانستان کے ساتھ تاریخ بھر میں اچھے تعلقات رہے ہیں اور ان تعلقات کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ سیاسی امور کے متعدد ماہرین کا خیال ہے کہ ملک میں موجودہ چند چیلنجز کو حل کرنے کے لیے نگراں حکومت کو چین کے ساتھ اپنے اچھے تعلقات کو مزید محفوظ بنانا چاہیے۔ سیاسی امور کے ماہر امان اللہ ہوتکی نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں جہاں دنیا نے ہم سے رابطہ منقطع کر دیا ہے، ہمیں ایک چھوٹے سے ملک کے ساتھ بھی بات چیت کی ضرورت ہے، لیکن چین جیسے ملک کے ساتھ بات چیت ایک ضرورت ہے جسے کرنے کی ضرورت ہے۔ سیاسی امور کے ماہر سید اکبر آغا نے کہا کہ چین ہمارے ساتھ حقیقی طور پر بات چیت نہیں کر رہا ہے۔ اگر حقیقی تعامل ہوتا ہے تو یہ افغانستان کے عوام اور چین کے عوام کے مفاد میں ہے۔ ہم افغانوں کو بہتر تعامل کی ضرورت ہے کیونکہ ہم بے روزگار ہیں۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت نے چینی سفیر کے حوالے سے لکھا کہ بیجنگ اس معاملے پر ماہرین سے مشاورت کرے گا۔

تھائی لینڈ میں اویغور پناہ گزینوں کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا

بنکاک۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ درجنوں اویغور جو ایک دہائی قبل چین سے فرار ہوئے تھے اور تھائی لینڈ میں غیر معینہ مدت کے لیے حراست میں لیے گئے تھے، اقوام متحدہ کی پناہ گزین ایجنسی اور تھائی حکام کی جانب سے ان کے کیسز کے بارے میں متضاد وضاحتوں کے ساتھ بدستور التوا کا شکار ہیں۔ جبر کی وجہ سے 2014 میں چین سے فرار ہونے والے اویغوروں کو تھائی حکام نے غیر قانونی طور پر سرحد عبور کرنے پر گرفتار کیا تھا اور تب سے وہ امیگریشن کی حراست میں ہیں۔ بین الاقوامی توجہ اور اویغوروں کی اپیلوں کے باوجود، ان کی صورت حال میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے، اور وہ خود کو دنیا سے لاوارث محسوس کر رہے ہیں۔ یو این ایچ سی آر ایغوروں تک رسائی حاصل کرنے یا ان کے ساتھ مسائل کے حل کے لیے بات چیت کرنے سے قاصر رہا ہے، جبکہ تھائی لینڈ، جس نے 1951 کے پناہ گزین کنونشن کی توثیق نہیں کی ہے، میانمار سے 000,82 سے زیادہ مہاجرین کی میزبانی کرتا ہے لیکن مہاجرین کو قانونی حیثیت فراہم کرنے کے لیے قوانین کا فقدان ہے۔

چین کی اسکولوں سے کام کی جگہوں تک بڑھتی ہوئی عسکریت پسندی

بیجنگ۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ چین 12 سے 15 سال کی عمر کے مڈل اسکول کے طلبا کے لیے لازمی فوجی تربیت کو نافذ کرنے اور پرائمری اسکول کی سطح پر بھی دفاعی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے ایک نئے قانون کے ساتھ تیزی سے عسکریت پسندی کے عمل سے گزر رہا ہے۔ یہ اقدام عسکریت پسند معاشرے کی طرف ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے جو ماؤزے تنگ کے دور سے نظر نہیں آتا تھا۔ قومی دفاعی تعلیم پر نظر ثانی شدہ قانون کا مقصد پیپلز لبریشن آرمی کو درپیش بھرتی کے چیلنجوں سے نمٹنا ہے، کیونکہ طلباء تیزی سے نجی شعبے میں کیریئر کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ فوج کی تنظیم نو کے ساتھ موافق ہے، جس میں صدر شی جن پنگ کی قیادت میں معلومات اور سائبر جنگ پر زور دیا گیا ہے۔ فوج کے علاوہ، چینی کام کی جگہیں اور مقامی کمیونٹیز بھی بڑھتے ہوئے سیکورٹی کے جنون کا سامنا کر رہی ہیں۔ کمپنیاں 1970 کی دہائی کی یاد تازہ کرتے ہوئے رضا کار فوجیں یا کام کی جگہ ملیشیا قائم کر رہی ہیں۔ چین کے صنعتی اور کمرشل بینک جیسے سرکاری اداروں نے یونیفارم، تربیتی سہولیات اور ہتھیاروں کے ذخیرہ کے ساتھ ملیشیا تشکیل دی ہے۔ یہ عسکریت پسندی قانونی دائرے تک پھیلی ہوئی ہے، ایک وسیع انسداد جاسوسی قانون کے نفاذ کے ساتھ جو معمول کے کاروبار اور مارکیٹ کی معلومات کی ملک سے باہر منتقلی کو جرم قرار دیتا ہے۔ ریاستی سلامتی کی وزارت شہریوں کو مشتبہ رویے کی اطلاع دینے کی ترغیب دیتی ہے اور اس نے غیر قانونی رویے کی تعریف کو وسیع کیا ہے تاکہ چین کی معیشت پر تنقید شامل ہو۔

PoK کے سیاسی کارکن نے بھارتی حکومت سے پاکستانی سفیر کو طلب کرنے کا مطالبہ کیا

مظفر آباد۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر (پی او جے کے) سے تعلق رکھنے والے سیاسی کارکن امجد ایوب مرزا نے ہندوستانی حکومت سے پاکستانی سفیر کو وضاحت کے لیے طلب کرنے کی درخواست کی، جب پاکستان رینجرز کی فائرنگ سے ہزاروں افراد زخمی ہوئے۔ مظفر آباد میں مقامی لوگ اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کر رہے ہیں۔ مرزا نے ایک ویڈیو بیان میں اس بات پر زور دیا کہ پاکستانی مقبوضہ جموں وکشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد کی صورتحال انتہائی سنگین ہے۔ سیاسی کارکن نے زور دے کر کہا کہ آج کے اوائل میں، تقریباً 500,000 لوگ مظفر آباد اور اس کے مضافات میں بجلی کے بلوں پر ٹیکسوں، سبسڈی میں کٹوتیوں کے خلاف احتجاج کرنے اور وزیر اعظم اور صدر کی مراعات اور مراعات کے خاتمے کا مطالبہ کرنے کے لیے اترے۔ انہوں نے عالمی حمایت پر زور دیا اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ آئیں، ان کے ساتھ کھڑے ہوں اور پاک مقبوضہ جموں وکشمیر کے مقامی لوگوں کے لیے آواز بلند کریں۔ اقوام متحدہ میں ہندوستانی سفیر سے ہم درخواست کرتے ہیں کہ وہ اقوام متحدہ کے فورم پر اپنی آواز بلند کریں۔ ہم ہندوستانی حکومت سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ وزارت خارجہ کو پاکستان کے سفیر کو طلب کر کے وضاحت طلب کرنے کی ہدایت کرے۔ یہ دن دیہاڑے قتل ہے جو پاک مقبوضہ جموں وکشمیر میں ہو رہا ہے۔ ہماری جان خطرے میں ہے۔ لوگوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔ ''اس واقعے سے علاقے کے متعدد مقامی افراد زخمی ہوئے ہیں، کیونکہ ہزاروں کی تعداد میں مقامی لوگ اپنے مطالبات کے لیے سڑکوں پر نکل آئے تھے۔'' اس وقت پاکستانی مقبوضہ جموں وکشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد میں حالات بہت سنگین ہوتے جا رہے ہیں۔ آج صبح تقریباً 500,000 لوگ مظفر آباد اور مضافات میں بجلی کے بلوں پر ٹیکسوں، سبسڈی میں کٹوتی کے خلاف احتجاج کرنے اور وزیر اعظم، صدر، تمام اراکین اسمبلی کے ساتھ ساتھ مراعات اور مراعات کے خاتمے کا مطالبہ کرنے کے لیے اترے۔ مرزا نے کہا کہ اس مارچ کے دوران، پاکستان رینجرز نے لاٹھی چارج کرنے اور آگے بڑھتے ہوئے لانگ مارچ کو روکنے کی کوشش کی۔ ''اچانک مظاہرین نے جوابی حملہ کیا اور رینجرز پیچھے ہٹ گئی۔ ایسا لگتا تھا جیسے رینجرز جائے وقوعہ سے غائب ہوگئی ہے لیکن پھر وہ رینجرز کی بھاری نفری کے ساتھ آئے۔ تاہم پاک مقبوضہ جموں وکشمیر کی حکومت نے اچانک اعلان کیا کہ وہ عوامی ایکشن کمیٹی کے تمام مطالبات کو تسلیم کرتے ہوئے ایک معاہدے پر پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا، جس میں کہا گیا کہ بجلی کے پہلے 100 یونٹس پر 50، 40، 30 روپے فی یونٹ کی بجائے تین روپے فی یونٹ کی مقررہ شرح سے چارج کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گندم کی قیمتوں میں تقریباً 600-700 روپے ماہانہ کمی کی گئی ہے اور حکومت پاکستان نے ان نئی قیمتوں کو آسان بنانے کے لیے 23 ارب روپے سالانہ گرانٹ دینے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ مرزا نے کہا کہ اس مارچ کے دوران، پاکستان رینجرز نے لاٹھی چارج کرنے اور آگے بڑھتے ہوئے لانگ مارچ کو روکنے کی کوشش کی۔ ''اچانک مظاہرین نے جوابی حملہ کیا اور رینجرز پیچھے ہٹ گئی۔ ایسا لگتا تھا جیسے رینجرز جائے وقوعہ سے غائب ہوگئی ہے لیکن پھر وہ رینجرز کی بھاری نفری کے ساتھ آئے۔

بلوچستان میں مسلح افراد نے

9 مسافروں کو بس سے اتار کر گولی ماردی

کوئٹہ۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق، پاکستان کے شورش زدہ صوبے بلوچستان میں مسلح افراد نے جمعے کی رات نو افراد کو ایک بس سے اغوا کر لیا اور بعد میں ان تمام افراد کو ہلاک کر دیا۔ پولیس افسر عبداللہ مینگل نے رائٹرز کو بتایا کہ بلوچستان کے ضلع نوشکی میں متعدد مسلح افراد نے ایران جانے والی بس کو روکا اور نو افراد کو یہ معلوم کرنے کے بعد اپنے ساتھ لے گئے کہ ان کا تعلق مشرقی صوبہ پنجاب سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کو قریب سے گولی ماری گئی۔ ڈپٹی کمشنر حبیب اللہ موسیٰ خیل نے ڈان نیوز کو بتایا کہ نوشکی کے قریب 10-12 مسلح افراد نے کوئٹہ تفتان ہائی وے N-40 پر ناکہ بندی کی اور ایک بس سے نو مسافروں کو اغوا کر لیا۔ انہی حملہ آوروں نے بعد میں ایک صوبائی رکن پارلیمنٹ کی گاڑی پر فائرنگ کی۔ اے ایف پی کی خبر کے مطابق، جب قانون ساز گاڑی میں نہیں تھا، گاڑی کھائی میں گرنے سے دو مسافر ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے ایک بیان میں جمعہ کی رات کے حملے کو ''دہشت گردی کا واقعہ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''سہولت کاروں کو سزا دی جائے گی''۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم لوگوں کے قتل میں ملوث افراد کو معاف نہیں کیا جائے گا اور ان کا جلد شکار کیا جائے گا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس وقت جاں بحق افراد کے لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے افسوسناک واقعے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ کسی نے بھی اس وحشیانہ حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے لیکن معدنیات سے مالا مال علاقے میں علیحدگی پسند نسلی بلوچ عسکریت پسند گروپ کئی دہائیوں سے پاکستانی حکومت کے خلاف لڑ رہے ہیں، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ ان کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا جاتا ہے۔

اسرائیلی حملوں کے دوران مجموعی طور پر 35091 فلسطینی جاں بحق

یروشلم: 14 مئی: غزہ میں جاری اسرائیلی جنگ کے دوران مجموعی طور پر 35091 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اس امر کا اعلان غزہ میں قائم فلسطینی وزارت صحت کے 13 مئی کو جاری کردہ اعداد و شمار میں کیا گیا ہے۔ غزہ میں اسرائیلی جنگ کا آغاز پچھلے سال سات اکتوبر کو ہوا تھا۔ العربیہ کے مطابق اس دوران صرف ماہ نومبر کے آخری سات دنوں کے لیے جنگ بند رہی۔ یہ مختصر جنگی وقفے بھی بار بار کیے گئے اور مجموعی طور پر 7 دن جنگ بند رہی۔ علاوہ ازیں اسرائیلی جنگ ہے کہ مسلسل غزہ میں جاری رکھی گئی ہے۔ امریکہ نے اس جنگ کو مذہبی انداز کی کمٹمنٹ کے انداز میں جاری رکھنے کے لیے اسرائیل کی حمایت کی اور کم از کم تین بار اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جنگ بندی کی قرارداد کو ویٹو کیا۔ وزارت صحت غزہ کے مطابق اب تک اسرائیلی فوج نے اس جنگ میں سب سے زیادہ فلسطینی خواتین اور فلسطینی بچے مارے ہیں۔ ان فلسطینی ہلاکتوں میں دو تہائی تعداد انہی عورتوں اور فلسطینی بچوں کی ہے۔ جبکہ اعداد و شمار میں شامل کیے گئے آخری چوبیس گھنٹوں کی ہلاکتوں کی تعداد 57 بتائی گئی ہے۔ ان اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے اس جنگی عرصے میں اب تک 78827 فلسطینیوں کو زخمی کیا ہے۔ نیز اسرائیلی فوج نے جس طرح جنگ میں ہسپتالوں کو بھی بمباری کا چن چن کر نشانہ بنایا ہے اس کے نتیجے میں غزہ میں موجود ہسپتال تقریباً تباہ ہو چکے ہیں اور نظام صحت اپنی آخری سانس لے رہا ہے۔ کیونکہ اسرائیل نے ہسپتالوں پر نہ صرف بمباری اور ٹینکوں سے گولہ باری کی۔ بلکہ کئی کئی دن تک ہسپتالوں پر جاری رکھے گئے فوجی حملوں کے بعد ہلاک کیے گئے ڈاکٹروں، طبی عملے کے ارکان، زخمیوں اور مریضوں کو کئی ہسپتالوں میں ہی اجتماعی قبروں کی نذر کر دیا۔

مظفر آباد میں مزید تین افراد کی ہلاکت کے خلاف احتجاج جاری

مظفر آباد۔ 14 رمئی۔ ایم این این۔ پیر کو پاک مقبوضہ جموں وکشمیر میں مہنگائی کے خلاف احتجاج جاری رہا کیونکہ پیر کو دیر گئے مظفر آباد کے قریب مظاہرین کے ساتھ قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کی جھڑپ میں مزید تین افراد ہلاک ہو گئے، جس کے بعد پانچ روز سے جاری احتجاج سے ہلاکتوں کی مجموعی تعداد چار ہو گئی۔ حکومت کی جانب سے آٹے کی قیمتوں اور بجلی کے نرخوں پر سبسڈی فراہم کرنے کے لیے اربوں روپے کے مالیاتی پیکج کے اعلان کے باوجود جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی قیادت میں ہزاروں افراد نے جمعے سے ریلی نکالی ہے، جس میں پیر کے روز 000,10 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ مظفر آباد کے ڈپٹی کمشنر ندیم جنجوعہ نے اے ایف پی کو بتایا، تین مظاہرین مارے گئے ہیں، جن میں سے سبھی کو گولی ماری گئی تھی، اور فی الحال آٹھ کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ ہفتہ کو میرپور میں تشدد کے دوران ایک پولیس اہلکار ہلاک ہو گیا۔ مظفر آباد کے کمبائنڈ ملٹری ہسپتال (سی ایم ایچ) کے ڈاکٹروں نے قبل ازیں اے ایف پی کو بتایا تھا کہ گولی لگنے سے ایک نوعمر لڑکے سمیت دو افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ایک ڈاکٹر نے یہ بھی کہا کہ بہت سے قانون نافذ کرنے والے اہلکار زخمی ہوئے ہیں لیکن اس سے متعلق ڈیٹا ابھی تک مرتب نہیں کیا جا سکا۔ جے اے اے سی نے اپنا مارچ جمعرات کو شروع کیا تھا، جس میں بجلی کی پیداواری لاگت کے مطابق بجلی کی فراہمی، سبسڈی والے گندم کے آٹے، اور اشرافیہ کے طبقے کے لیے مراعات کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

ممبئی گھاٹ کوپر واقعہ کے بعد
ناندیڑ میں بھی ہورڈنگس کے اسٹرکچرل آڈٹ کا حکم

ناندیڑ: ممبئی کے گھاٹ کوپر علاقے میں ایک بینر گرنے سے 14 لوگوں کی جان چلی گئی۔ اس پس منظر میں ناندیڑ شہر میں بینرز، ہورڈنگس کا اسٹرکچرل آڈٹ بھی کیا جائے گا۔ آٹھ دنوں میں ہائی سٹرکچرل آڈٹ کرایا جائے گا۔ دوسری جانب میونسپل کمشنر مہیش کمار ڈویفوڈے نے غیر مجاز بینرز کی بھی تلاشی کا حکم دے دیا۔ ناندیڑ شہر میں 151 مقامات کو بینر، ہورڈنگس لگانے کی اجازت دی گئی ہے۔ 11 ایجنسیوں کے ذریعے شہر کے مختلف مقامات پر اشتہارات لگائے گئے ہیں۔ گھاٹ کوپر واقعہ کے بعد ان تمام بینروں کے سٹرکچرل آڈٹ کا حکم دیا گیا ہے۔ میونسپل کمشنر ڈاکٹر ڈویفوڈ نے اس سلسلے میں متعلقہ محکمے کو فوری طور پر احکامات جاری کر دیے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر اجیت پال سنگھ سندھو نے شہر میں لگے بینرز اور ہورڈنگز کے بارے میں جانکاری دی۔ شہر میں غیر مجاز بینرز کی بھی تلاشی لی جائے گی۔ اس سلسلے میں فیلڈ حکام کو تین دن کے اندر غیر مجاز بینرز کا سروے کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس سروے سے غیر مجاز بینرز لگانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے ایڈورٹائزنگ ایجنسی ہولڈرز کو ایک خط کے ذریعے اشتہار کی جگہ کے سٹرکچرل آڈٹ کے بارے میں بھی آگاہ کر دیا ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ اجازت یافتہ اشتہاری بینرز اور ہورڈنگز مناسب حالت میں ہونے چاہئیں۔ اس وقت طوفانی ہوائیں، گنے کی بارش جاری ہے۔ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر ایسی صورتحال میں کوئی حادثہ پیش آیا تو ایجنسی ہولڈرز ذمہ دار ہوں گے۔ اس لیے شہر کے شہریوں کی توجہ اس طرف ہے کہ آئندہ آٹھ دنوں میں شہر میں لگے سرکاری ہورڈنگز اور بینرز کے سٹرکچرل آڈٹ میں حقیقت کیا ہے۔ دوسری جانب زونل حکام کو بھی غیر مجاز بینرز ہٹانے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ شہر میں لگائے گئے مردانہ بینرز کی وجہ سے اونچے بینرز اکثر تیز ہواؤں میں بجلی کے تاروں پر گر چکے ہیں۔ جس کی وجہ سے گھنٹوں بجلی کی فراہمی معطل رہی۔ میونسپل کارپوریشن کے زونل دفاتر کو اس طرف توجہ دینا ضروری ہے۔

شہری ڈینگی بخار سے بچنے کے لیے احتیاط کریں

ڈسٹرکٹ ونٹر آفیسر ڈاکٹر سنتوش سوریاونشی کی اپیل

تمام سرکاری صحت کے اداروں میں 16 مئی کو قومی ڈینگی دن

ناندیڑ: 14 مئی (ورق تازہ نیوز) ڈینگی بخار ایک مخصوص وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ڈینگی مادہ ایڈیس ایجپٹائی مچھر سے پھیلتا ہے۔ یہ مچھر ذخیرہ شدہ صاف پانی سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر کوئی پانی آٹھ دن سے زیادہ ذخیرہ کیا جائے تو اس میں مچھر انڈے دیتے ہیں۔ انڈا پھر مچھر میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ کوئی ذخیرہ شدہ پانی آٹھ دن سے زیادہ نہیں رکھا جائے گا۔ شہریوں کو اس حوالے سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے اور مچھروں کی افزائش پر قابو پانے کے لیے شہریوں کو صحت کے نظام سے تعاون کرنے کی ضرورت ہے۔ ناندیڑ ضلع کے تمام سرکاری صحت کے اداروں میں جمعرات 16 مئی 2024 کو قومی ڈینگی دن منایا جا رہا ہے۔ سال 2024 کا نعرہ ہے 'کمیونٹی کنیکٹ، کنٹرول ڈینگی'۔ ڈینگی کا قومی دن شہریوں میں مچھروں سے پھیلنے والی ڈینگی بیماری سے بچاؤ کے لیے آگاہی پیدا کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ ڈینگی مادہ ایڈیس ایجپٹائی مچھر سے پھیلتا ہے۔ یہ مچھر صاف ذخیرہ شدہ پانی سے پیدا ہوتا ہے۔ جیسے سیمنٹ کے ٹینک، رانجن، پلاسٹک کی خالی بالٹیاں، ناریل کے گولے، سجاوٹی برتن، گھریلو اشیاء، ٹائر اور کولر وغیرہ۔ مادہ ایڈیس ایجپٹی مچھر اپنے انڈے ان جگہوں پر دیتی ہے جو طویل عرصے سے محفوظ رہتی ہیں۔ ایک مچھر ایک وقت میں 150 سے 200 انڈے دیتا ہے اور یہ اس مچھر کے بڑے پیمانے پر پھیلاؤ کا سبب بنتا ہے۔ ڈینگی بخار میں مریض کو دو سے سات دن تک شدید بخار رہتا ہے۔ سر، جوڑوں، پٹھے درد میں مبتلا ہیں۔ مریض کو قے آتی ہے۔ آنکھ کے اندرونی حصے میں درد، جسم پر خارش، ناک اور منہ سے خون بہنا۔ جن مریضوں میں کمزوری، بھوک نہ لگنا، منہ خشک ہونے کی علامات ہوں وہ بروقت قریبی سرکاری اسپتال میں جاکر مفت معائنہ اور علاج کرائیں۔ ضلع ناندیڑ میں گزشتہ تین سالوں سے ڈینگی کی صورتحال کچھ یوں ہے۔ (خون کے ٹیسٹ کیے گئے نمونے) ڈینگی سے متاثرہ مریض قوسین سے باہر، بعد میں (قوسین میں موت کے مریض)۔ سال 2021- (687) 144 (صفر)۔ سال 2022 - (744) 93 (صفر)۔ سال 2023 - (1490) 292 (صفر) جبکہ اختتام 30 اپریل 2024- (336) 76 (صفر)۔ مستقبل میں ڈینگی کی وباء نہیں پھیلے گی۔ شہریوں کو چاہیے کہ وہ مندرجہ ذیل آسان اور آسان احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد کریں جن کا خیال رکھنا ہے۔ اپنے گھر کے اردگرد پانی جمع نہ ہونے دیں۔ گھر میں موجود تمام پانی کے ٹینکوں کو ہفتے میں ایک بار خالی کرنا چاہیے۔ اس ذخائر کے اندرونی حصے اور نیچے کو خشک کر کے دوبارہ استعمال کیا جانا چاہئے اور پانی کے ذخائر کو سخت ڈھکن سے ڈھانپنا چاہئے۔ صحن اور رقبہ کے گڑھے بھرے جائیں، اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ان میں پانی جمع نہ ہو۔ جن لوگوں کے دیہی علاقوں میں فارم ہیں وہ قریبی بنیادی مرکز صحت سے رابطہ کریں اور گپی مچھلی چھوڑ دیں۔ سوتے وقت پورے جسم کا لباس پہننا چاہیے۔ اچھی طرح سونا۔ دروازے اور کھڑکیاں شام 6 بجے سے رات 8 بجے کے درمیان بند کر دی جائیں۔ کھڑکیوں کو جال لگانا چاہیے۔ سوتے وقت اچھی مچھر دانی کا استعمال کریں۔ اگر کیڑے مار دوا چھڑکنے والی ٹیم آپ کے گھر آئے تو پورے گھر پر اسپرے کریں۔ اسپرے شدہ گھر کو کم از کم دو سے ڈھائی ماہ منتقل کرنے کے بعد پینٹ نہیں کرنا چاہیے۔ گھر کی چھت سے ٹوٹے ہوئے ڈبے، ٹائر، کپ، گملے وغیرہ کو بروقت ٹھکانے لگانا چاہیے۔ ہمیشہ ٹوائلٹ پائپ کے اوپری سرے پر جالی یا پتلا کپڑا باندھیں۔ مٹی کا تیل یا فضلہ ہر ہفتے نالی میں ڈالیں۔ ڈینگی بخار کی علامات کی صورت میں تمام بنیادی مراکز صحت، دیہی ہسپتالوں اور ضلعی ہسپتالوں میں معائنہ اور علاج مفت کیا جاتا ہے۔ شہری احتیاط کریں تو مچھروں کی افزائش نہیں ہوگی اور مچھر نہیں کاٹیں گے۔ مناسب دیکھ بھال، بروقت علاج ہر کسی کو بیماری سے دور رکھتا ہے۔ اس کے لیے ناندیڑ کے ضلع سرمائی افسر سنتوش سوریاونشی نے سبھی سے اپیل کی کہ وہ کیڑوں سے پھیلنے والی بیماریوں پر قابو پانے کے لیے صحت کے نظام کے ساتھ تعاون کریں۔

بحیرہ عرب، کیرالا سے مراٹھواڑہ تک سمندری طوفان کے آثار

امراوتی: جنوب مشرقی بحیرہ عرب اور اس سے ملحق کیرالہ سے مراٹھواڑہ تک طوفان کے آثار برقرار ہیں۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے منگل کو جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق جنوب مغربی مانسون کے 19 مئی کے آس پاس بحیرہ انڈمان، جنوب مشرقی خلیج بنگال کے کچھ حصوں اور جزائر نکوبار میں پیش قدمی کا امکان ہے۔ آندھرا پردیش اور ینم پر جنوب مشرقی، جنوب مغربی ہوائیں چل رہی ہیں۔ اگلے 24 گھنٹوں کے دوران شمالی ساحلی آندھرا پردیش، ینم اور رائل سیما میں الگ تھلگ مقامات پر موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ ہوا کی رفتار 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ جائے گی اور اگلے پانچ دنوں کے دوران شمالی ساحلی آندھرا پردیش، ینم اور جنوبی ساحلی آندھرا پردیش، رائل سیما میں الگ تھلگ مقامات پر بجلی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اگلے سات دنوں کے دوران شمالی ساحلی آندھرا پردیش اور ینم، جنوبی ساحلی آندھرا پردیش اور رائل سیما میں ایک یا دو مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ ایس پی ایس آر نیلور ضلع کے ادے گیری میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بہت زیادہ بارش کی اطلاعات ہیں۔ آندھرا پردیش کے ضلع باپٹلا کے اڈانکی اور ضلع اناما یا کے تھمبلا پلے میں شدید بارش ہوئی ہے۔

ناندیڑ ضلع میں ژالہ باری اور غیر موسمی بارش کی وجہ سے
ایک شخص فوت اور 18 مویشی ہلاک
انتظامیہ کی جانب سے تباہ شدہ علاقوں میں پنچنامہ شروع

ناندیڑ: 14 مئی (ورق تازہ نیوز) 12 مئی کو ضلع میں کئی مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ ژالہ باری اور غیر موسمی بارش ہوئی۔ جس میں آسمانی بجلی گرنے سے ایک شخص جاں بحق اور مختلف واقعات میں 18 جانور ہلاک ہو گئے۔ اس میں ناندیڑ بھوکر، کنوٹ، حدگاؤں، بلولی، مکھیڈ، دھرم آباد، عمری، نائگاؤں، قندھار تعلقہ میں غیر موسمی بارش ہوئی ہے اور کچھ دیگر تعلقہ میں معمولی بارش ہوئی ہے۔ گزشتہ روز طوفانی ہواؤں اور بے وقت بارش کے باعث ضلع میں آسمانی بجلی گرنے سے ایک شخص ہلاک اور گیارہ جانور ہلاک ہو گئے۔ ضلعی انتظامیہ نے تعلقہ انتظامیہ کو نقصان کا پنچنامہ تیار کرنے کا حکم دیا ہے اور پنچنامے کی کارروائی جاری ہے۔ حدگاؤں تعلقہ میں مودھنورا کے رام راؤ گنگارام وانکھیڑے عمر تقریباً 75 سال 12 مئی کو آسمانی بجلی گرنے سے چل بسا۔ اس کے علاوہ مکھیڈ تعلقہ، کے موضع پلہ سے تعلق رکھنے والی حسنی بی بابو سید نامی خاتون آسمانی بجلی گرنے سے معمولی زخمی ہو گئی۔ ضلع میں بے موسمی بارش اور آسمانی بجلی گرنے سے مجموعی طور پر 18 جانور ہلاک ہو چکے ہیں جن میں 3 چھوٹے دودھ والے جانور، 7 بڑے دودھ دینے والے جانور، 2 چھوٹے جانور اور 6 بڑے جانور شامل ہیں۔ مکھڈ میں 3 اور کنوٹ تعلقہ میں 4 کچے مکانات کے گرنے کی ابتدائی اطلاعات ہیں۔

تلنگانہ میں الیکشن کے بعد نتائج پر مباحث

حیدرآباد: ریاست میں لوک سبھا انتخابات کا پرامن انعقاد عمل میں آیا ہے۔ اب ریاست کے سیاسی حلقوں میں انتخابی نتائج کے متعلق بحث شروع ہوگئی ہے۔ تینوں جماعتیں نتائج کے حوالے سے پرامید ہیں۔ کانگریس کہہ رہی ہے کہ وہ سب سے زیادہ سیٹیں جیت کر یہ ثابت کرے گی کہ گزشتہ نومبر کے اسمبلی انتخابات کے نتائج اتفاق نہیں تھے۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ انتخابی نتائج ان کی حکومت کی کارکردگی پر ریفرنڈم ہیں۔ پارٹی کے ایک قائد نے کہا کہ کانگریس کو 10 سے 12 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ پارٹی ذرائع کا اندازہ ہے کہ کھمم، نلگنڈہ، بھونگیر، محبوب نگر، ناگر کرنول، عادل آباد، پداپلی، ورنگل، محبوب آباد اور چیوڑلہ حلقوں پر کانگریس یقینی طور پر کامیاب رہے گی۔ کانگریس قیادت کا کہنا ہے کہ حیدرآباد، سکندرآباد، کریم نگر، نظام آباد، میدک اور ملکاجگری پر حریف پارٹیوں سے سخت مقابلہ ہے۔ توقع ظاہر کی ہے کہ سکندرآباد اور ملکاجگری سیٹوں پر رائے دہندگان نے فطری طور پر حکمراں پارٹی کی حمایت کی ہے اور مسلم اقلیت کانگریس امیدواروں کی حمایت کریں گی۔

اردھاپور ہاسٹل میں بچوں کے داخلے کا عمل شروع

ناندیڑ: 14 مئی (ورق تازہ نیوز) سماجی انصاف اور خصوصی معاونت کے محکمے کے تحت پسماندہ طبقے کے بچوں کے اردھاپور ہاسٹل میں طلباء کو داخل کرنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ ہاسٹل کے گھریلو ملازمہ نے خواہش منداور اہل طلباء سے اپیل کی ہے جو اردھاپور تعلقہ میں کلاس VIII، XI اور گریجویشن کے پہلے سال میں پڑھ رہے ہیں ہاسٹل میں داخلے کے لیے درخواست دیں۔ اردھاپور تعلقہ کے گاؤں کے طلباء کے خواہشمند اور اہل طلباء اور ان کے والدین جو تعلقہ کے مقام پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں، کلاس VIII، XI اور گریجویشن کے پہلے سال میں پڑھنے والے طلبا کے داخلہ درخواست فارم چلڈرن ہاسٹل کے دفتر میں مفت جمع کرائیں، دیہی ہسپتال کے ساتھ، پنگری روڈ، اردھاپور۔ پریس ریلیز کے ذریعے یہ بھی مطلع کیا گیا ہے کہ طلباء اور والدین اس بات کا خیال رکھیں کہ مقررہ مدت کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

کپاس کی کاشت یکم جون کے بعد کی جائے
بیج بااختیار ڈیلر زرعی ترقیاتی افسر سے خریدے جائیں

ناندیڑ: 14 مئی (ورق تازہ نیوز) آنے والے خریف سیزن میں کپاس کی فصل کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ کپاس کی فصل پر گلابی بول کیڑے کے حملہ سے بچنا چاہیے۔ اس کے لیے ضلع کے کسانوں کو چاہیے کہ وہ رسید حاصل کرنے کے بعد ہی ضلع کے مجاز فروخت کنندگان سے کپاس کا بیج خریدیں۔ غیر مجاز بیچنے والوں اور ہاکروں سے کپاس کا بیج نہ خریدیں۔ ساتھ ہی ضلع پریشد کے زرعی ترقیاتی افسر نے اپیل کی ہے کہ کپاس کی بوائی یکم جون کے بعد ہی کی جائے۔ ضلع میں کپاس کی فصل کا 20 لاکھ 10 ہزار 500 ہیکٹر رقبہ تجویز کیا گیا ہے۔ لیکن گزشتہ سال کی کپاس کی پیداواری صلاحیت کو دیکھتے ہوئے کپاس کی فصل کے زیر کاشت رقبہ میں اضافے کا امکان ہے۔ کپاس کی فصل نقدی فصل کے طور پر اگائی جاتی ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں گلابی بول ورم کی وجہ سے کپاس کی فصل کی پیداواری صلاحیت کم ہوئی ہے۔ لیکن یکم جون کے بعد کپاس کی فصل کی بوائی کی وجہ سے گزشتہ سال گلابی بول کیڑے کی افزائش کی عدم موجودگی کی وجہ سے کپاس کی فصل کی پیداوار میں 2022 کے مقابلے میں اضافہ ہوا۔ اس لیے ضلع پریشد کے محکمہ زراعت نے ایک سرکلر کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ کسان یکم جون کے بعد ہی کپاس کی فصل کی بوائی کریں۔

بھنڈاری کے پاس سے نقد 14 کروڑ روپے برآمد
انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے چھاپے کے بعد انکشاف

ناندیڑ: 14 مئی (ورق تازہ نیوز) اکشے ترتیہ کی صبح ناندیڑ میں بھنڈاری بھائی کے گھر پر انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے چھاپے میں ایک بڑے گھوٹالے کا انکشاف ہوا ہے۔ اس چھاپے میں 170 کروڑ مالیت کے بے حساب جائیداد کے دستاویزات ضبط کیے گئے ہیں۔ محکمہ انکم ٹیکس کی طرف سے کی گئی اس کارروائی میں 14 کروڑ روپے نقد ملے ہیں۔ آٹھ کروڑ مالیت کے زیورات بھی تھے۔ اس میں ہیرے سونے کے زیورات شامل ہیں۔ ایک قومی سطح کے اخبار کی رپورٹ کے مطابق، محکمہ انکم ٹیکس نے ناندیڑ میں 10 مئی کی صبح سویرے مالیاتی کاروبار میں مشہور بھنڈاری برادران کے گھر اور دفتر پر چھاپہ مارا۔ ناسک کے محکمہ انکم ٹیکس کے تقریباً 80 افسران نے اس چھاپے میں حصہ لیا۔ اکشے ترتیا کے دن ہی پڑی اس چھاپے نے ناندیڑ میں جوش وخروش پیدا کر دیا۔ محکمہ انکم ٹیکس کی یہ کارروائی دو دن تک جاری رہی۔ اس کارروائی میں ابتدائی طور پر تفتیشی افسران کو صرف دستاویزات ہی ہاتھ آئیں۔ تاہم متوقع نتائج نہ ملنے پر ٹیم کے افسران نے دوسرے بھائی کے گھر پر چھاپہ مارا۔ اس وقت یہ بات واضح طور پر سامنے آئی کہ نقد رقم بستر پر رکھے گدے میں چھپائی گئی تھی۔ پتہ چلا ہے کہ بھنڈاری برادران نے زمین کی خرید وفروخت کے کاروبار کے ذریعے یہ بے حساب دولت جمع کی ہے۔ وہ ایک پرائیویٹ فنانس کمپنی کے مالک ہیں۔ ساتھ ہی آٹھ رشتہ داروں کے نام پر مختلف کاروبار شروع کر دیے گئے ہیں۔ یہ چھاپہ انکم ٹیکس کی چوری کے شبہ میں مارا گیا تھا جس کی وجہ سے بھنڈاری برادران ان تمام کاروبار میں بڑی مقدار میں نقدی کا لین دین کرتے تھے۔ ناندیڑ ایس بی آئی برانچ کے عملے کو اس چھاپے میں محکمہ انکم ٹیکس کی طرف سے ضبط کی گئی نقدی کو گننے میں 14 گھنٹے لگے۔

پیسے والے ماڈرن مسلمان، جواب تک باپردہ دکھائی دے رہے تھے وہ بھی اب بے پردہ ہو گئے؟

ممبئی: ان دنوں سوشل میڈیا پر سابق کرکٹر عرفان پٹھان اور اُن کی بیوی صفا بیگ کی ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ عرفان پٹھان اپنی بیوی اور بچے کے ساتھ ممبئی کے باندرہ میں ایک ہوٹل کے باہر ٹھہرے دیکھا جاسکتا ہے۔ وہاں موجود میڈیا والوں نے جب عرفان پٹھان اور اُن کی بیوی صفا بیگ کو دیکھا تو وہ فوراً وہاں پہنچ گئے اور کہنے لگے سر ایک فیملی فوٹو ہو جائے۔ فوٹو گرافرس نے تصویر کشی شروع کر دی۔ جیسے ہی عرفان پٹھان کی بیوی نے میڈیا والوں کو دیکھا وہاں سے ہٹ گئیں اور عرفان پٹھان نے بھی فوٹو گرافرس کو انکار کر دیا۔ واضح رہے کہ اکثر عرفان پٹھان کی بیوی حجاب میں نظر آتی تھیں۔ کچھ دنوں سے وہ بھی آہستہ آہستہ حجاب پہننا چھوڑ دیا ہے اب وہ بلا جھجھک اکثر بغیر حجاب کے ہی نظر آنے لگی ہیں۔ عرفان پٹھان کی بیوی کے برقعہ، حجاب نہ پہننے پر سوشل میڈیا پر کچھ مسلم نوجوان نے غم وغصہ کا اظہار کیا ہے۔ اگر دیکھا جائے تو ان مسلم نوجوانوں کا غصہ کہیں جائز بھی ہے کیونکہ پہلے تو عرفان پٹھان کی بیوی صفا بیگ برقعہ اور حجاب سے ہٹتی نہیں تھیں۔ ایسا لگتا ہے کہ عرفان پٹھان کی بیوی نے اب اپنے چہرہ سے نقاب اُٹھا دیا ہے اور وہ پہلے والی ماڈل زندگی گزاریں گی۔ سوشل میڈیا پر کچھ نوجوانوں ایسے تبصرے بھی کئے ہیں۔ کسی نے کہا کہ وہ بھی (صفا بیگ) مستقبل میں بکنی پہننا شروع کر دیں گی تو کسی نے اُنہیں بے شرم کہا ہے۔ اس ویڈیو میں عرفان پٹھان کی اہلیہ کو جینز ٹاپ پہنے دیکھا گیا۔ تاہم، وہ کیمرے دیکھتے ہی ایک طرف ہٹ گئی۔ جب فوٹو گرافرس نے انہیں عرفان پٹھان کے ساتھ آنے اور تصویر کھنچوانے کو کہا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ عرفان پٹھان نے بھی اس کی تردید کی۔ اس کے بعد عرفان پٹھان اور ان کی اہلیہ کا یہ ویڈیو وائرل ہو گیا۔ جیسے ہی یہ ویڈیو وائرل ہوا مسلمانوں میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی۔ عرفان کی اہلیہ کی تصویر کے ساتھ، زارا نامی صارف نے ٹوئٹر پر لکھا، ''کچھ دنوں بعد وہ کپڑے بھی نہیں پہنیں گی۔'' مزید اس صارف نے لکھا کہ جو بھی مسلمان اسے ذاتی پسند کہتا ہے وہ 'بے شرم' اور 'بے حیا' ہے۔ بعض سوشل میڈیا یوزرس نے عرفان پٹھان اور ان کی اہلیہ کے انسٹاگرام پر پوسٹ کی گئی ویڈیو کے نیچے کئی فحش تبصرے بھی کیے۔ ذیشان احمد نے لکھا کہ عرفان کی اہلیہ 'سیکسی' ?? ہیں اور امان علی نے لکھا کہ وہ دن دور نہیں جب صبا بیگ بکنی میں نظر آئیں گی۔ انسٹاگرام پر ایک اور صارف نے سوال کیا کہ برقعہ کہاں چلا گیا، ایک اور نے کہا کہ یہ حلال سے حرام میں چلا گیا ہے۔ عرفان پٹھان کی اہلیہ اور ان کے بارے میں بہت سے دوسرے فحش تبصرے کیے گئے۔ عرفان پٹھان کی اہلیہ صبا بیگ سابق ماڈل ہیں اور ان کی پرورش سعودی عرب میں ہوئی ہے۔ ان کی شادی صبا بیگ سے 4 فروری 2016 کو ہوئی تھی۔ صبا نے عرفان کے ساتھ شادی کے بعد ماڈلنگ کیریئر چھوڑ دیا تھا اور مکمل حجاب میں نظر آتی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق ان کی ملاقات عرفان سے 2014 میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد دونوں کے درمیان قربتیں بڑھنے لگیں۔

کے کویتا کی عدالتی تحویل میں توسیع

حیدرآباد: نئی دہلی کی راوس ایونیو عدالت نے دہلی شراب پالیسی اسکام میں ماخوذ بی آر ایس ایم ایل سی کے کویتا کی عدالتی تحویل میں 20 مئی تک توسیع کر دی ہے۔ ورچیول طریقہ سے کویتا کو منگل کے روز عدالت میں پیش کیا گیا۔ اس موقع پر انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے عدالت سے درخواست کی کہ وہ تحقیقات کے حصہ کے طور پر کویتا کی عدالتی تحویل میں 14 دنوں کی توسیع کرے۔ ای ڈی نے عدالت کو بتایا کہ اس کیس کی تحقیقات جاری ہیں اور 8 ہزار صفحات پر مشتمل ضمنی چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ عدالت نے کہا کہ وہ ای ڈی کی جانب سے داخل کردہ ضمنی چارج شیٹ کے معاملہ پر 20 مئی کو غور کرے گی۔ دہلی شراب پالیسی اسکام سے مربوط منی لانڈرنگ کیس میں ای ڈی نے 15 مارچ کو حیدرآباد میں کویتا کو ان کے گھر سے گرفتار کیا تھا۔ وہ عدالتی تحویل میں تہاڑ جیل میں مقید ہیں۔

'یہاں انڈیا اتحاد کے ہزاروں ببر شیر ایک ساتھ ہیں'
ریلی میں راہل گاندھی کا خطاب، اکھلیش بھی ساتھ نظر آئے

جھانسی: اتر پردیش کے جھانسی میں آج انڈیا اتحاد کی مشترکہ ریلی منعقد ہوئی جس میں لوگوں کی زبردست بھیڑ دیکھنے کو ملی۔ اس ریلی میں کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو ایک ساتھ نظر آئے۔ ان دونوں نے اپنی تقریر کے دوران مرکز کی مودی حکومت کو زوردار انداز میں تنقید کا نشانہ بنایا۔ راہل گاندھی نے اس موقع پر پارٹی کارکنان میں جوش بھرتے ہوئے کہا کہ ''عام طور پر جنگل میں ببر شیر اکیلے ملتے ہیں، لیکن یہاں انڈیا اتحاد کے ہزاروں ببر شیر ایک ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔'' راہل گاندھی نے مرکزی حکومت کے خلاف حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ اس نے شہروں کو اسمارٹ سٹی بنانے کی بات کہی اور پھر اسمارٹ سٹی کے نام پر چھاتے لٹکا دیے۔ یہی ان کا کام ہے۔ جب آپ کی زمین چھیننے کا وقت آتا ہے تو انھیں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگتا۔ اِدھر اُدھر کی باتیں کر کے دومنٹ میں آپ کی زمین ہضم کر لیتے ہیں۔ راہل گاندھی مزید کہتے ہیں کہ ''کورونا میں لوگوں کی جان جا رہی تھی۔ گنگا میں لاشوں کے ڈھیر تھے اور اسپتالوں میں وینٹلیٹر و آکسیجن نہیں تھی۔ تب نریندر مودی کہہ رہے تھے— تھالی بجاؤ؟ موبائل کی لائٹ جلاؤ۔ اور میڈیا کے لوگ کہہ رہے تھے—واہ.. کیا وزیر اعظم ہے، کیا مزیدار بات بولی ہے۔'' راہل گاندھی نے ایک بار پھر اپنی تقریر کے دوران رواں لوک سبھا انتخاب کو آئین بچانے کی لڑائی قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ آئین کے بغیر ملک کے غریب لوگ کہیں کے نہیں رہیں گے۔ جس دن آئین چلا جائے گا اس دن آپ کا سب کچھ چلا جائے گا۔ انڈیا اتحاد اس آئین کی حفاظت کر رہا ہے۔ بی جے پی-نریندر مودی ملک کے آئین کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور اسے پھاڑ کر پھینک دینا چاہتے ہیں۔

Jankalyan Bahuuddeshiya Sevabhavi Sanstha's

Unique English School

Hassapur, Nanded

Wanted teachers with following qualifications.

Sr.No	Subjects	Qualification	Numbers of posts
1	English	B.A/M.A, B.Ed/D.ed	3
2	Marathi	B.A/M.A, B.Ed/D.ed	3
3	Hindi	B.A/ M.A, B.ed/D.ed	3
4	Social Science	B.A/ M.A, B.ed/D.ed	3
5	Sports teacher	B.P.Ed	1
6	Computer Teacher	B.S.C Computer	1
7			

Please send your Resume on this whatsapp number . 9075916715
For more Detail Contact : 7620121277 ,9226139266

Principal
Unique English School &
Junior College
Hassapur, Nanded.

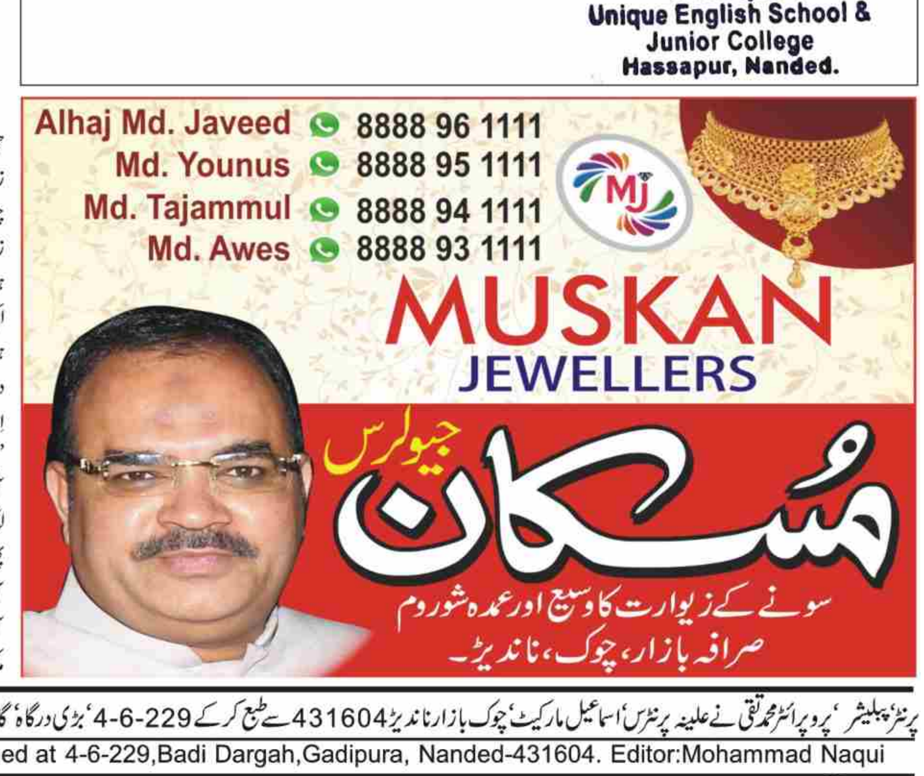

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔